58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 303 | صفحات: 08 | ۳ نومبر ۲۰۲۶ء بروز منگلوار بمطابق ۱۲ جمادی الاول ۱۴۴۸ھ | Tuesday 03rd November 2026 | جلد نمبر 58



تلک قیادت کریں گے

ٹی۔ ٹوئنٹی کرکٹ کے شروعہ میں ۱۹ سے ۲۹ نومبر تک ہونے والے ورلڈ کپ مقابلہ جات میں ہندوستان اے کی ٹیم کی قیادت کریں گے، جبکہ رجت پاٹیدار کو ٹیم کا نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نوجوان بیٹسمین ابھیشیک شرما، ہرشیت رانا، سمیر دنگی اور پرنس یادو کو بھی ۱۵ رکنی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ (تفصیلات اندر)



پنت کو ایک اور موقع دیا گیا

ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے ایک سینئر آفیشل نے بتایا کہ بائیں ہاتھ کے بیٹسمین رشبھ پنت کو ایک اور موقع دیا گیا ہے۔ اس کے بعد ان کی فٹنس ٹیسٹ پاس کرنے کے بعد ٹیم چنی جائے گی۔ پنت کو ایک ہی موقع دیا گیا ہے۔ اس کے بعد ان کی فٹنس کے معاملے پر غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹیسٹ سیریز ۲۵ نومبر کو شروع ہوگی۔ (تفصیلات اندر)



فضائی کرایوں میں 700 فیصد اضافے کا معاملہ سپریم کورٹ میں

عدالت نے درخواست گزار کے وکیل سے کہا کہ ''ہوائی سفر نہ کریں

سرینگر/ ای ای این/ بھارت کی سپریم کورٹ نے پیر کے روز فضائی کرایوں میں تقریباً 700 فیصد اضافے کا الزام لگانے والی ایک درخواست پر فوری سماعت سے انکار کر دیا۔ اس دوران عدالت نے درخواست گزار کے وکیل سے کہا کہ ''ہوائی سفر نہ کریں۔'' جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس سندیپ مہتا اور جسٹس اپریش کمار سنگھ پر مشتمل بنچ کے سامنے ایک وکیل نے معاملے کی فوری سماعت کی درخواست پیش کی۔ وکیل نے عدالت کو بتایا کہ فضائی کرایوں میں 700 فیصد تک اضافہ ہوا ہے، جس پر بنچ نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا، ''ہوائی سفر نہ کریں۔'' اس پر وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ ہوائی سفر ایک ضروری خدمت ہے اور کرایوں میں اس طرح کا اضافہ آئین کی دفعہ 14 کی خلاف ورزی ہے۔ واضح رہے کہ آئین کی دفعہ 14 قانون کے سامنے مساوات کے حق سے متعلق ہے۔ سپریم کورٹ پہلے ہی سماجی کارکن ایس کشمی نارائن کی جانب سے/1

10 برسوں میں 500 گیگاواٹ نئی غیر رکازی بجلی کا ہدف/ مودی

بھارت منڈپم میں بھارت رینیوایبل انرجی سمٹ اینڈ ایکسپو 2026ء کا افتتاح



نئی دہلی/ یو این آئی/ مغربی ایشیا کے تنازعے کے باعث پیدا ہونے والے عالمی توانائی بحران کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کہا کہ حکومت نے اگلے 10 سے 11 برسوں میں ملک میں 500 گیگاواٹ نئی غیر رکازی بجلی پیداوار کی صلاحیت شامل کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ مسٹر مودی نے آج یہاں بھارت منڈپم میں بھارت رینیوایبل انرجی سمٹ اینڈ ایکسپو 2026 کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اب تک تقریباً 300 گیگاواٹ صلاحیت حاصل کر چکا ہے اور ملک کی مجموعی نصب شدہ بجلی پیداوار کی صلاحیت میں غیر رکازی ذرائع کا حصہ 50 فیصد سے زیادہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے 2030 تک 500 گیگاواٹ غیر رکازی توانائی کی صلاحیت حاصل کرنے کا عزم کیا ہے اور ملک اس سمت میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کورونا وبا سے لے کر مغربی ایشیا کے بحران تک دنیا نے کئی بڑے چیلنجز کا سامنا کیا ہے۔ اس کے باوجود ہندوستان نے ان مشکلات کا بہتر طریقے سے مقابلہ/3

انتشار کے ذریعے اقتدار حاصل کرنا کانگریس کی کوشش/ امیت شاہ

''جمہوریت بچاؤ، لاقانونیت ہٹاؤ'' مہم، حیدرآباد میں مارچ کی قیادت



سرینگر/ پی کے این ایس/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پیر کی شام ریاست تلنگانہ کی راجدھانی حیدرآباد میں 'جمہوریت بچاؤ، لاقانونیت ہٹاؤ' مہم کے تحت ایک مارچ کی قیادت کی جبکہ بی جے پی کے قومی صدر نتن نبین بہار اور مغربی بنگال میں اسی مہم کے تحت پیدل مارچ کی قیادت کی۔ پی کے این ایس کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پیر کے روز کانگریس پر الزام لگایا کہ وہ انتخابات میں بار بار شکست کھانے کے بعد انتشار (انارکی) کے ذریعے اقتدار پر قبضہ کرنے اور جمہوریت کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ حیدرآباد میں 'جمہوریت بچاؤ، انتشار ہٹاؤ' کے عنوان سے منعقد ہونے والی پیدل مارچ/2

آئندہ چھ مہینوں میں ترقی کی رفتار تیز کریں گے/ وزیر اعلیٰ

جموں میں وزراء اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران کے ساتھ ایک تعارفی میٹنگ کی صدارت



جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سول سیکرٹریٹ جموں میں وزراء اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران کے ساتھ ایک تعارفی میٹنگ کی صدارت کی۔ یہ میٹنگ روایتی دو سالہ دربار موو کے دوبارہ شروع ہونے کے بعد منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، تمام وزراء، وزیر اعلیٰ کے مشیر، قائم المقام چیف سیکرٹری شیلندر کمار، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، انتظامی سیکرٹریوں، مختلف محکموں کے سربراہان اور/4

سرینگر میونسپل کارپوریشن کے دو عہدے دار فوری طور پر معطل

ایک انچارج وارڈ آفیسر، ایک سینئر بلڈنگ انسپکٹر، تحقیقات کا حکم

سرینگر/ کشمیر سری نگر میونسپل کارپوریشن ڈاکٹر بشارت قیوم نے فرائض کی مبینہ ادائیگی میں غفلت برتنے کے معاملے پر، غلام حسن شیخ (انچارج وارڈ آفیسر، ایس ایم سی) کو فوری طور پر معطل کر دیا ہے۔ یہ معطلی اگلے احکامات تک اور معاملے کی تحقیقات مکمل ہونے تک برقرار رہے گی۔ اس حکم نامے میں ایس ایم سی کی جوائنٹ کمشنر (انتظامیہ)، زہت خورشید قریشی کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ متعلقہ افسر کے دائرہ اختیار میں ہونے والی غیر مجاز تعمیرات کی نگرانی اور مانیٹرنگ کے معاملے کی گہرائی سے تحقیقات کریں۔ تحقیقاتی افسر کو مخصوص سفارشات کے ساتھ ایک جامع رپورٹ پیش کرنی ہوگی۔ مزید برآں، ایس ایم سی کے/5

شیر باغ اسنت ناگ میں مسجد پر پتھراؤ

4 افراد پوچھ تاچھ کیلئے زیر حراست

اسنت ناگ/ جے کے این ایس/ پولیس نے جموں و کشمیر کے ضلع اسنت ناگ میں ایک مسجد میں توڑ پھوڑ کرنے کے الزام میں 4 افراد کو حراست میں لیا ہے۔ حکام نے خبردار کیا ہے کہ اس واقعے کو فرقہ وارانہ رنگ نہ دیا جائے اور عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ غیر تصدیق شدہ معلومات شیئر نہ کریں۔

انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر کا

سرینگر کے سکیورٹی نظام کا جائزہ

سرینگر/ یو پی آئی/ سردیوں کے موسم کے پیش نظر جموں و کشمیر پولیس نے سری نگر شہر کے سکیورٹی انتظامات کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اپنی تیاریوں کا جائزہ لینا شروع کر دیا ہے۔ اسی سلسلے میں انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر نے پیر کے روز سری نگر سٹی سکیورٹی گرڈ سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی/6

اپنی حفاظت کیلئے اپنی بندوق سے نکلی گولی سے

ریاسی مہور علاقہ میں میاں اور بیوی دونوں دم توڑ گئے

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع ریاسی کے مہور علاقے میں پیر کے روز ویلج ڈیفنس گارڈ (وی ڈی جی) کے ایک اہلکار سے حادثاتی طور پر گولی چلنے کے نتیجے میں میاں بیوی ہلاک ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق، یہ واقعہ تحصیل مہور کے برال کنڈ بگھواس گاؤں میں پیش آیا، جہاں وی ڈی جی ٹیم کا حصہ ہونے کے دوران مذکورہ جوڑا ہتھیار سے نکلی گولیوں کی زد میں آ کر زخمی ہو گیا۔ واقعے میں شوہر کی موقع پر ہی موت واقع ہو گئی، جبکہ شدید زخمی بیوی نے پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) بگھواس میں دوران علاج دم توڑ دیا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ضروری قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔

نیشنل کانفرنس کے برسر اقتدار ہونے تک امن کا قیام مشکل/ محبوبہ

کرسی کو پانے کیلئے شیخ محمد عبداللہ نے راتوں رات موقف بدل دیا



سرینگر/ یو این آئی/ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے پیر کو نیشنل کانفرنس پر سخت تنقید کرتے ہوئے اس کے بانی شیخ محمد عبداللہ کو کشمیریوں اور ملک کے باقی حصوں کے درمیان بداعتمادی کے بیج بونے کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک نیشنل کانفرنس اقتدار میں رہے گی، جموں و کشمیر میں امن کا قیام مشکل رہے گا۔ پی ڈی پی کے یوم تاسیس کے موقع پر پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس نے اقتدار حاصل کرنے کی کوششوں کے مطابق کشمیر کے معاملے پر اپنا موقف تبدیل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''نیشنل کانفرنس نے اپنی سیاست کے ذریعے اس بداعتمادی کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر نے 79 سال قبل ہندوستان کے ساتھ الحاق کیا تھا اور اس فیصلے کی حمایت شیخ عبداللہ نے بھی کی تھی، حالانکہ اس وقت ریاست میں مسلمانوں کی اکثریت تھی۔ انہوں نے سوال کیا کہ/7

چوری کے معاملہ میں CCTV میں چار مشتبہ افراد کی نشاندہی

تصاویر جاری کرتے ہوئے عوام سے ان کی شناخت میں مدد فراہم کرنے کی اپیل

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے ضلع بڈگام میں چوری کے دو واقعات میں ملوث مشتبہ افراد کی شناخت کے لیے عام لوگوں سے تعاون کی اپیل کی ہے۔ پولیس کے مطابق، چوری کے یہ واقعات نیو بس اسٹینڈ بڈگام اور بے اینڈ کے بینک نارکارہ میں پیش آئے۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کا تجزیہ کیا، جس میں چار مشتبہ افراد کی نشاندہی ہوئی۔ پولیس نے ان افراد کی تصاویر جاری کرتے ہوئے عام لوگوں سے تعاون کی اپیل کی ہے۔ پولیس کے مطابق، اگر کوئی شخص جاری کردہ تصاویر میں موجود افراد کو پہچانتا ہے یا ان کی شناخت اور موجودہ مقام کے بارے میں قابل اعتماد معلومات رکھتا ہے تو وہ بڈگام پولیس کو درج ذیل نمبروں پر اطلاع دے سکتا ہے۔ 9419000334,8082567612

لائن آف کنٹرول کے نزدیک بارودی سرنگ کا دھماکہ

فوجی پورٹر کا پاؤں زخمی

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع راجوری میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے نزدیک پیر کے روز بارودی سرنگ کے دھماکے میں فوج کے ایک پورٹر کا دایاں پاؤں ضائع ہو گیا، جبکہ وہ شدید زخمی بھی ہوا۔ حکام کے مطابق، ضلع کے نوشہرہ سیکٹر میں اگلے علاقے سے گزرنے کے دوران 11 بج کر 30 منٹ پر کرشن لال نامی پورٹر کا پاؤں اچانک ایک بارودی سرنگ پر پڑ گیا، جس کے نتیجے میں دھماکہ ہوا/13

رکن پارلیمان آغا روح اللہ کے والد کی برسی منانے کی اجازت

آج بہشتی زہرہ پارک بڈگام میں ایک بڑے اجتماع کا امکان

سرینگر/ یو پی آئی/ ضلع مجسٹریٹ بڈگام نے رکن پارلیمان سری نگر آغا سید روح اللہ مہدی کے والد کی برسی منانے کے لیے اجازت دے دی ہے۔ یہ تقریب 3 نومبر 2026 کو بہشتی زہرہ (س) پارک بڈگام میں صبح 10 بجے سے دوپہر ایک بجے تک منعقد ہوگی۔ ضلع مجسٹریٹ کے دفتر سے جاری حکم نامے کے مطابق، رکن پارلیمان سری نگر کے دفتر نے 29 اکتوبر کو انتظامیہ کو مطلع کیا تھا کہ 3 نومبر کو مذکورہ مقام پر برسی کی تقریب منعقد کی جائے گی، جس میں بڑی تعداد میں لوگوں کی شرکت متوقع ہے۔ اس کے بعد انتظامیہ نے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بڈگام سے رپورٹ طلب کی۔ ایس ایس پی نے 2 نومبر کو اپنے/8

ہندوستانی بحریہ کیلئے آٹھ نئے جنگی جہاز تیار کیے جائیں گے

وزیر دفاع راجناتھ نے اسے خود انحصاری کی سمت بڑا اقدام قرار دیا



نئی دہلی/ یو این آئی/ وزارت دفاع نے ہندوستانی بحریہ کے لیے اگلی نسل کے آٹھ کارویٹ جنگی جہاز تیار کرنے کے سلسلے میں گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز لمیٹڈ (جی آر ایس ای) اور گوا شپ یارڈ لمیٹڈ (جی ایس ایل) کے ساتھ 53,866.50 کروڑ روپے کے معاہدے کیے ہیں۔ وزارت دفاع نے پیر کے روز یہاں بتایا کہ ان معاہدوں پر کرتویہ بھون 2 میں دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ کی موجودگی میں دستخط کیے گئے۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے اسے ملک کے مقامی جہاز سازی کے شعبے کے لیے بڑی خوشخبری قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دفاعی شعبے میں خود انحصاری کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ معاہدے کے تحت جی آر ایس ای پانچ جنگی جہاز تیار کرے گا، جبکہ جی ایس ایل کو تین جنگی جہاز بنانے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔/9

جموں میں دربار لگنے سے قبل وزیر اعلیٰ کو گارڈ آف آنر پیش



جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو سول سیکرٹریٹ جموں میں رسمی گارڈ آف آنر پیش کیا گیا جو سال میں دو روایتی دربار موو کے بعد وفد تر میں کام کے دوبارہ آغاز کی علامت ہے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے سول سیکرٹریٹ جموں و کشمیر پولیس کے دستے کی جانب سے پیش کی گئی رسمی پریڈ کا معائنہ کیا۔ تقریب میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، تمام وزراء، قائم مقام چیف سیکرٹری شیلندر کمار، صوبائی کمشنر جموں، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں، اور سول انتظامیہ پولیس کے سینئر افسران موجود تھے۔ تقریب کے فوراً بعد وزیر اعلیٰ سیدھے اپنے دفتر گئے تاکہ ان کے سرکاری امور نمٹا سکیں۔

14 دنوں میں 10 اضلاع میں 1800 گاڑیاں ضبط/ پولیس

موٹر سائیکل پر تین افراد کے سوار ہونے کے 450 مقدمات درج

سرینگر/ کے این ایس/ پولیس نے سڑک پر حفاظت (روڈ سیفٹی) کی مہم کے تحت گزشتہ دو ہفتوں کے دوران ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے 3 ہزار معاملات پر کارروائی کی ہے۔ جس دوران 10 اضلاع میں 1800 گاڑیاں ضبط بھی کی گئی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق کشمیر وادی میں پولیس نے روڈ سیفٹی مہم کے تحت مختلف علاقوں میں 3 ہزار گیسوں پر کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ کشمیر زون کے 10 اضلاع میں تقریباً 18 سو گاڑیاں ضبط کی گئیں، جبکہ لاپرواہی سے گاڑی چلانے کے 5 سو سے زائد اور موٹر سائیکل پر تین افراد کے سوار ہونے کے 450 مقدمات درج کیے گئے۔ پولیس ترجمان نے کہا، ''17 اکتوبر سے اب تک ٹریفک قوانین کی 3 ہزار سے زائد خلاف ورزیوں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے، جن میں لاپرواہی سے گاڑی چلانا، موٹر سائیکل پر کرتب دکھانا/10

پتنی ٹاپ ہوٹل اراضی تجاوزات پر 10.66 کروڑ روپے کی جائیدادیں منسلک

ہوٹل ہالیڈے اِن، ہوٹل براڈوے، ہوٹل ہالی ووڈ اور ہوٹل ماؤنٹ ویو کی زمین شامل

سرینگر/ یو پی آئی/ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ضلع ادھم پور کے سیاحتی مقام پٹنی ٹاپ میں ہوٹلوں سے متعلق اراضی پر مبینہ تجاوزات اور غیر قانونی تجارتی سرگرمیوں کے معاملے میں 10.66 کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیدادیں عارضی طور پر منسلک کر دی ہیں۔ یہ کارروائی منی لانڈرنگ کی روک تھام سے متعلق قانون (پی ایم ایل اے) کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔ ای ڈی کے ترجمان کے مطابق منسلک کی گئی جائیدادوں میں پٹنی ٹاپ کے ہوٹل ہالیڈے اِن، ہوٹل براڈوے، ہوٹل ہالی ووڈ اور ہوٹل ماؤنٹ ویو کی زمین اور عمارتیں شامل ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ اس سے قبل ای ڈی نے 2025 میں اسی معاملے میں دو الگ الگ احکامات کے ذریعے تقریباً 30.7 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں عارضی طور پر منسلک کی تھیں۔ تازہ کارروائی کے بعد اس کیس میں منسلک کی گئی جائیدادوں کی مجموعی مالیت تقریباً 41.36 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ ای ڈی نے اس معاملے کی تحقیقات جموں میں مرکزی تحقیقاتی بیورو کے انسداد بدعنوانی شعبے کی جانب سے درج ایف آئی آر کی بنیاد پر شروع کی تھیں۔ اس ایف آئی آر میں پٹنی ٹاپ علاقے کے مختلف ہوٹلوں، گیسٹ ہاؤسز، ریزورٹس، کاٹیجز اور رہائشی املاک کے مالکان و ڈائریکٹروں کے علاوہ پٹنی ٹاپ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے بعض افسران کو بھی نامزد کیا گیا تھا۔ ای ڈی کے مطابق الزامات میں رہائشی عمارتوں کا تجارتی مقاصد/12

دربار موو جموں و کشمیر کے عوام کی امنگوں کی عکاس/ اسمبلی اسپیکر

کہا کہ چھ ماہ تک ہم پورے جموں و کشمیر کے عوام کی خدمت کرتے رہے ہیں



سرینگر/ جموں و کشمیر اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے پیر کے روز کہا کہ ڈاربار موو کی بحالی ایک سوچا سمجھا فیصلہ ہے، جس کا مقصد مرکز کے زیر انتظام علاقے کے دونوں خطوں کے عوام کی امنگوں اور خواہشات کا احترام کرنا ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اسپیکر راتھر نے کہا کہ ڈاربار موو کوئی نئی روایت نہیں ہے۔ اسے کچھ عرصے کے لیے بند کیا گیا تھا، تاہم گزشتہ سال دوبارہ بحال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ چھ ماہ تک ہم پورے جموں و کشمیر کے عوام کی خدمت کرتے رہے ہیں اور آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ عوام کی خدمت جاری رکھیں گے۔ اسپیکر نے کہا کہ مختصر وقفے کے علاوہ یہ روایت کئی برسوں سے جاری رہی ہے اور حکومت نے تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد اسے دوبارہ بحال کرنے کا/11

سکینہ ایتو نے جموں وکشمیر میں شعبہ صحت کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا

غذائی اشیا کی حفاظت اور ادویات کی جانچ کے نظام کو مضبوط بنانے پر زور



جموں، 2 نومبر//// وزیر صحت وطبی تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ ایتو نے آج جموں وکشمیر میں شعبہ صحت کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے صحت اداروں کے کام کاج، طبی سہولیات کی دستیابی، عملے کی پوزیشن، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی خدمات کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں کمشنر سیکریٹری صحت وطبی تعلیم سوگت بسواس، ایم ڈی این ایچ ایم، چیف ایگزیکٹیو آفیسر ایس ایچ اے، منیجنگ ڈائریکٹر جے کے ایم ایس سی ایل، کمشنر فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن، ڈائریکٹر سکمز، ایشل سیکریٹری محکمہ صحت وطبی تعلیم، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں وکشمیر، ڈائریکٹر فیملی ویلفیئر، تمام گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، گورنمنٹ ڈینٹل کالج سرینگر وجموں کے پرنسپل، اسٹیٹ کنٹرولر ڈرگس جموں وکشمیر، ڈائریکٹر آیوش، مختلف اسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس اور محکمہ صحت کے دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔ اجلاس کے دوران وزیر موصوفہ نے جموں وکشمیر میں غذائی اشیا کی حفاظت اور ادویات کی جانچ کے نظام کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ موبائل ٹیسٹنگ وینز کی زیادہ تعداد میں خریداری کی جائے تاکہ پورے جموں وکشمیر میں جانچ کی سہولیات کو وسعت دی جاسکے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ عوامی صحت کے نظام کو مضبوط بنانا طبی بنیادی۔۔۔/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا آگ سے متاثر 'شیو مارکیٹ' کا دورہ

متاثرہ دُکانداروں کو ہر ممکن مدد کا یقین دِلایا



جموں/02/نومبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں ریلوے سٹیشن کے قریب واقع 'شیو مارکیٹ' کا دورہ کیا اور حالیہ آتشزدگی کے واقعات کے بعد صورتحال کا جائزہ لیا جن میں کئی دکانیں جل کر خاکستر ہوگئیں جس سے املاک کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا اور دکانداروں کا روزگار بھی متاثر ہوا۔ وزیر اعلیٰ نے دورے اور معائینے کے دوران متاثرہ دکانداروں کے نقصانات کا جائزہ لیا اور ان سے بات چیت کرتے ہوئے ان کے مسائل، خدشات اور مشکلات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اُنہوں نے آگ کے نتیجے میں ہوئے نقصان اور تاجروں کو درپیش مشکلات پر تشویش کا اظہار کیا۔ صدر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری جموں ارون گپتا نے وزیر اعلیٰ کو آتشزدگی کے واقعات کی وجہ سے تاجروں کو ہوئے نقصانات کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ اُنہوں نے دکانوں، سامان اور دیگر کاروباری اثاثوں کو پہنچے والے نقصان کے بارے میں جانکاری دی اور متاثرہ دکانداروں کے مسائل اور خدشات کو بھی اُجاگر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے متاثرہ دکانداروں کو بغور سنا اور۔۔۔/102

سرینگر میونسپل کارپوریشن کے دو افسران معطل، محکمانہ تحقیقات کا حکم

سرینگر، 2 نومبر//// سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کے کمشنر ڈاکٹر بشارت قیوم، آئی اے ایس نے فرائض کی انجام دہی میں سنگین غفلت کے معاملے میں دو افسران کو فوری طور پر معطل کر دیا ہے اور اس سلسلے میں محکمانہ تحقیقات کا حکم جاری کیا ہے۔ جاری کردہ حکم نامہ نمبر 1282 سال 2026، مورخہ 2 نومبر کے مطابق غلام حسن شیخ، انچارج وارڈ آفیسر ایس ایم سی کو فرائض میں سنگین غفلت کے معاملے کی تحقیقات مکمل ہونے تک اگلے احکامات تک فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ حکم نامے میں جوائنٹ کمشنر (انتظامیہ) ایس ایم سی نزہت خورشید قریشی، جے کے اے ایس کو متعلقہ افسر کے دائرہ اختیار میں غیر قانونی تعمیرات کی نگرانی اور مانیٹرنگ سے متعلق معاملے کی تفصیلی تحقیقات کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ تحقیقاتی افسر کو مخصوص۔۔۔/103

جموں میں 'جے کے ایل اے' سیکرٹریٹ کھلنے پر

سپیکر عبدالرحیم راتھر کا والہانہ اِستقبال



جموں/02/نومبر// جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے سینئر افسران اور عملے نے سپیکر جے کے ایل اے عبدالرحیم راتھر کا آج سرمائی دارالحکومت جموں میں دربار موو دفاتر کھلنے کے پہلے دن والہانہ اور گرمجوشی سے استقبال کیا۔ سپیکر کا استقبال اسمبلی سیکرٹریٹ کے سینئر افسران اور عملے نے ان کی آمد پر خیر مقدم کیا اور جموں میں اسمبلی سیکرٹریٹ کے سرمائی کام کاج کے آغاز پر انہیں مبارک باد پیش کی۔ سپیکر موصوف نے افسران اور عملے سے بات چیت کرتے ہوئے قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ کے ہموار اور مؤثر کام کاج کو یقینی بنانے میں ان کی لگن اور عزم کی ستائش کی۔ انہوں نے سرکاری ذمہ داریوں کی انجام دہی میں پیشہ ورانہ مہارت، نظم و ضبط اور کارکردگی کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے سیکرٹریٹ کے تمام شعبوں کے درمیان قریبی تال میل پر زور دیا تاکہ سرکاری امور کا۔۔۔/106

ڈاکٹر درخشاں نے خانقاہِ فیض پناہ، ترال میں صباط کمپلیکس کا افتتاح کیا

مختلف ترقیاتی کاموں کا سنگِ بنیاد رکھا



ترال، 2 نومبر// جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سیدہ درخشاں اندرابی نے آج ترال میں تاریخی خانقاہِ فیض پناہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے وضو کمپلیکس اور کانفرنس ہال سمیت مختلف ترقیاتی کاموں کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر انہوں نے تعمیر شدہ صباط کمپلیکس کا افتتاح بھی کیا اور خانقاہ کی تاریخ اور اس کی ترقی و تزئین وآرائش کے لیے انجام دیے گئے مختلف ترقیاتی اقدامات کو اجاگر کرنے والی تختیوں کی نقاب کشائی کی۔ دورے کے دوران وقف بورڈ کے اراکین جناب محمد حسین حقانی اور ڈاکٹر غلام نبی حلیم اور بی جے پی یوٹی کے ترجمان جناب الطاف ٹھاکر نے شرکت کی۔ ڈاکٹر اندرابی نے جاری اور مجوزہ ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا، جن کا مقصد خانقاہ کی تاریخی، مذہبی اور روحانی اہمیت کو برقرار رکھتے ہوئے عقیدت مندوں اور زائرین کے لیے۔۔۔/105

ہندوستان کا آئین ہر شہری کو یکساں حقوق کی ضمانت دیتا ہے

کسی بھی طبقے کو پیچھے چھوڑنے سے ملک مضبوط نہیں بنے گا/فاروق عبداللہ



سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان کے آئین کے تحت تمام شہری برابر ہیں اور ہر کسی کو ووٹ دینے کا یکساں حق حاصل ہے۔ دہلی کے رام لیلا میدان میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف انڈیا اتحاد کی جانب سے منعقدہ احتجاجی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بی جے پی اور آر ایس ایس کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کو بیرونی قرار دینے اور ان کی حب الوطنی پر سوال اٹھانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ لوگ مسلمانوں کی طرف انگلیاں اٹھاتے ہیں اور انہیں پاکستانی کہتے ہیں۔ میں بی جے پی اور آر ایس ایس کو بتانا چاہتا ہوں کہ ہم نے ہندوستان کیلئے اپنا خون دیا ہے۔ ہم نے ماضی میں بھی قربانیاں دی ہیں، آج بھی دے رہے ہیں اور کل بھی دیتے رہیں گے۔'' ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مزید کہا کہ ''یہ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا آئین ہے، یہ ہندوستان کا آئین ہے۔ ہم سب برابر ہیں اور ہر شہری کو یکساں ووٹ کا حق حاصل ہے۔ جموں وکشمیر ہندوستان کا حصہ تھا، ہے اور رہے گا۔ کوئی بھی اسے۔۔۔/104

ساگر کا جموں میں وسیع عوامی رابطہ پروگرام

شکایات کے بروقت ازالے کی یقین دہانی



جموں، 2 نومبر//// عوام دوست طرز حکمرانی اور جوابدہ انتظامیہ کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر برائے مال، محکمہ بجلی، قانون و انصاف، پارلیمانی امور، آفات سماوی سے نمٹنے، راحت، بازآبادکاری وتعمیر نو اور انتخابات علی محمد ساگر نے آج جموں میں ایک وسیع عوامی رابطہ پروگرام منعقد کیا۔ اس دوران انہوں نے مختلف وفود اور افراد سے ملاقات کی، جنہوں نے اپنے علاقوں اور برادریوں سے متعلق مسائل ان کی نوٹس میں لائے۔ عوامی رابطہ پروگرام کے دوران مختلف وفود نے عوامی اہمیت کے متعدد مسائل اٹھاتے ہوئے وزیر سے مداخلت کی اپیل کی تاکہ ان کی شکایات کا ازالہ اور انتظامی توجہ کے متقاضی معاملات حل کیے جاسکیں۔ اجاگر کیے گئے مسائل میں ترقیاتی امور، عوامی بنیادی ڈھانچہ، شہری سہولیات، بجلی سے متعلق معاملات، محکمہ مال کے مسائل اور عوامی خدمات کی فراہمی سے جڑے دیگر امور شامل تھے۔ وفود کی بات تحمل سے سنتے ہوئے ساگر نے کہا کہ زمینی سطح کی صورتحال کو سمجھنے اور حکمرانی کو عوام کی ضروریات اور توقعات کے مطابق بنانے کے لیے لوگوں کے ساتھ براہ راست رابطہ انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے وفود کو یقین دلایا کہ ان کی جانب۔۔۔/108

بانڈی پورہ کے کسانوں کا جدید زرعی طریقوں سے واقفیت کیلئے پنجاب روانہ

بانڈی پورہ، 2 نومبر//// محکمہ زراعت کی انگریکلچرل ٹیکنالوجی مینجمنٹ ایجنسی (اے ٹی ایم اے) اسکیم کے تحت بانڈی پورہ کے کسانوں کا ایک گروپ سات روزہ مطالعاتی دورے پر پنجاب کے شہر لدھیانہ کے لیے مٹی سیکریٹریٹ بانڈی پورہ سے روانہ ہوا۔ اس دورے کا مقصد کسانوں کو جدید زرعی ٹیکنالوجی، ترقی یافتہ طریقہ ہائے کاشتکاری، فصلوں کی بہتر پیداوار کی تکنیک، زرعی مشینری کے استعمال اور زراعت کے شعبے میں متعارف کی جانے والی جدید اصلاحات سے واقف کرانا ہے۔ دورے کے دوران کسانوں کو ترقی یافتہ کاشتکاری کے طریقوں اور زرعی شعبے میں ہونے والی تکنیکی پیش رفت کا عملی تجربہ حاصل ہوگا۔ اس اقدام کا مقصد کسانوں کے تکنیکی علم اور صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں جدید، سائنسی اور پائیدار طریقہ ہائے کاشتکاری اپنانے کی ترغیب دینا ہے۔ توقع۔۔۔/107

جاوید رانا نے مینڈھر میں جل شکتی کے کاموں کا جائزہ لیا

واٹر سپلائی منصوبوں کی بروقت تکمیل، مؤثر نگرانی اور فنڈز کے بہترین اِستعمال پر زور



جموں/02/نومبر// وزیر برائے قبائلی امور، خوراک، شہری رسدات وامور صارفین اور ٹرانسپورٹ جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع پونچھ کے مینڈھر حلقے میں جل شکتی اور اری گیشن و فلڈ کنٹرول کے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ دوران میٹنگ وزیر نے مینڈھر میں جل شکتی اور آبپاشی کے کاموں کی کارکردگی اور پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا جس میں ترقیاتی کاموں کی عمل آوری، طبعی و مالی پیش رفت اور سکیم وار فنڈز کے استعمال پر خصوصی توجہ دی گئی۔ متعلقہ ایگزیکٹیو انجینئروں نے وزیر کو جاری کاموں کی تازہ صورتحال، جاری کردہ فنڈز اور مختلف سکیموں کے تحت ہونے والے اخراجات کے بارے میں آگاہ کیا۔ وزیر موصوف نے عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور خدمات کی بہتر فراہمی یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے افسران پر زور دیا کہ وہ آپس میں قریبی رابطہ رکھیں اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے نتائج پر مبنی طرز عمل اپنائیں۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ واٹر سپلائی سکیموں کی بروقت تکمیل کو اولین ترجیح دی جانی چاہیے تاکہ لوگوں کو پینے کے پانی تک قابل اعتماد رسائی مل سکے بالخصوص اُن علاقوں میں جہاں پانی کی دستیابی کے مسائل درپیش ہیں۔ جاوید رانا نے کہا: ''حکومت بنیادی سہولیات تک مساوی رسائی یقینی بنانے اور لوگوں بالخصوص دُور دراز اور پسماندہ علاقوں میں معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ ترقیاتی کاموں کا نتیجہ ایسا ہونا چاہیے جس سے زمینی سطح پر۔۔۔/109

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سول سیکرٹریٹ جموں میں

189 لاکھ روپے کے بنیادی ڈھانچے کے کاموں کا اِفتتاح کیا



جموں/02/نومبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں 189 لاکھ روپے مالیت کے بنیادی ڈھانچے کے کاموں کا اِفتتاح کیا۔ اس اقدام کا مقصد روایتی دربار موو کے دوبارہ آغاز کے بعد دفتری ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور ملازمین و وزیٹروں کے لئے سہولیات کو بہتر بنانا ہے۔ اُنہوں نے کنیکس بجٹ کے تحت تقریباً 158.09 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ پری فیبریکیٹڈ دفتری اَقامتی بلاک کا اِفتتاح کیا۔ وزیر اعلیٰ نے سول سیکرٹریٹ کے داخلی دروازے پر واقع توسیع وآرائش شدہ ریسپشن ہال کا بھی اِفتتاح کیا جو مینی ٹیمتس ورکس (ایم اینڈ آر) مد کے تحت 31.10 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل کیا گیا ہے۔ ان سہولیات کا اِفتتاح، روایتی دربار موو کے تحت جموں میں دفاتر دوبارہ کھلنے کے بعد سول سیکرٹریٹ میں بنیادی ڈھانچے کو مستحکم کرنے اور کام کے ماحول کو بہتر بنانے کی۔۔۔/103

کولگام میں کسانوں کی شناختی کارڈ سازی کی پیش رفت کا جائزہ

ڈپٹی کمشنر کی ریونیو عملے کو ایگری اسٹیک اسکیم کے تحت کام میں تیزی لانے کی ہدایت



کولگام، 2 نومبر//// ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے آج ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ایگری اسٹیک اقدام کے تحت کسانوں کے شناختی کارڈ (فارمر آئی ڈی) تیار کرنے کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ ضلع میں سوامتوا اسکیم کے نفاذ پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے کسانوں کے شناختی کارڈ بنانے کے سلسلے میں اب تک حاصل کی گئی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا اور عمل درآمد میں حائل مختلف مسائل اور رکاوٹوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے تمام اہل کسانوں کی جامع کوریج یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ ریونیو عملے کو ہدایت دی کہ وہ فیلڈ سطح پر اپنی سرگرمیاں تیز کریں تاکہ بروقت کسان شناختی کارڈ تیار کیے جا سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ریونیو عملے کو ہدایت دی کہ وہ بنیادی سطح پر کسانوں سے رابطہ قائم کریں، ضروری دستاویزات اور رسمی کارروائیاں مکمل کرنے میں انہیں ہر ممکن تعاون فراہم کریں اور شناختی کارڈ کی تیاری کے عمل کو آسان اور بلارکاوٹ بنائیں۔ انہوں نے ضرورت کے مطابق نقل مکانی کرنے والے خاندانوں سے بھی رابطہ قائم کرنے اور متعلقہ مسائل حل کرنے پر زور دیا تاکہ کوئی بھی اہل کسان اس عمل سے محروم نہ رہ جائے۔ اجلاس میں گاؤس کی۔۔۔/111

مودی حکومت ایس سی، او بی سی اور خواتین کو بااختیار بنانے

یکساں مواقع فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے/بی جے پی



جموں، 2 نومبر//// جموں وکشمیر بی جے پی کی رکن اسمبلی اور سہ انچارج رینا کشیپ نے سابقہ حکومتوں پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے درج فہرست ذاتوں (ایس سی)، دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) اور خواتین کو حقیقی طور پر بااختیار بنانے کے بجائے محض ووٹ بینک کے طور پر استعمال کیا۔ انہوں نے تینوں مورچوں پر زور دیا کہ وہ خوشامدانہ سیاست اور ووٹ بینک کی سیاست کو بے نقاب کرتے ہوئے سماج کے ہر طبقے کے ساتھ بی جے پی کے روابط کو مزید مضبوط بنائیں۔ پارٹی ہیڈکوارٹر تریکوٹہ نگر میں مہیلا مورچہ، ایس سی مورچہ اور او بی سی مورچہ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جس۔۔۔/112

ڈپٹی کمشنر سرینگر نے ڈی سی آفس کمپلیکس میں خصوصی طبی جانچ کیمپ کا افتتاح کیا

صحت مند افرادی قوت کے فروغ کیلئے باقاعدہ طبی معائنے کی اہمیت پر زور



سرینگر، 2 نومبر//// ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لبرو نے آج ڈی سی آفس کمپلیکس میں خصوصی طبی جانچ کیمپ کا افتتاح کیا۔ اس کیمپ کا مقصد صحت سے متعلق بیداری کو فروغ دینا اور ملازمین وعوام کو ضروری طبی سہولیات تک رسائی فراہم کرنا تھا۔ یہ کیمپ ڈسٹرکٹ ریڈ کراس سوسائٹی سرینگر نے گورنمنٹ گوسیہ اسپتال خانیار اور دفتر چیف میڈیکل آفیسر کے اشتراک سے منعقد کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد احتیاطی طبی نگہداشت کو فروغ دینا، ممکنہ بیماریوں کی ابتدائی مرحلے میں تشخیص کرنا اور صحت کی باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے صحت اور تندرستی کو ترجیح دینے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ باقاعدہ طبی معائنے کو اپنے روزمرہ معمولات کا حصہ بنائیں۔ کیمپ کے دوران شرکاء کو طبی مشورے اور صحت کی بنیادی جانچ کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع بھر میں صحت مند افرادی قوت کے فروغ کے لیے صحت کی مسلسل نگرانی اور بروقت طبی مداخلت کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ڈی سی آفس کمپلیکس میں طبی کیمپ منعقد کرنے پر محکمہ صحت اور ڈسٹرکٹ ریڈ کراس سوسائٹی کی کوششوں کو سراہا۔ کیمپ کے دوران ڈی سی آفس، امر نواس کمپلیکس میں واقع اس سے منسلک دیگر دفاتر کے 100 سے زائد ملازمین اور وہاں آنے والے عوام کے علاوہ بڑی تعداد میں دیگر افراد کی طبی جانچ کی گئی۔ اس دوران۔۔۔/113

رکن راجیہ سبھا غلام علی کھٹانہ کا کانگریس اور نیشنل کانفرنس کی

سابقہ حکومتوں پر جموں کو نظر انداز کرنے کا الزام



جموں//// راجیہ سبھا کے نامزد رکن پارلیمان اور بی جے پی کے سینئر رہنما انجینئر غلام علی کھٹانہ نے کانگریس اور نیشنل کانفرنس کی سابقہ حکومتوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا کہ ان حکومتوں نے کئی دہائیوں تک جموں خطے کی عوامی امنگوں، شناخت، تاریخ، ثقافتی ورثے اور ترقیاتی ضروریات کو نظر انداز کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں خطہ اپنی شاندار تاریخی وراثت اور متنوع سماجی ساخت کے باوجود وہ توجہ اور پہچان حاصل نہیں کرسکا جس کا وہ مستحق ہے۔ انہوں نے خصوصی طور پر ڈوگروں، ڈوگرہ مسلمانوں، گوجروں اور پاکستان زیر قبضہ جموں وکشمیر (پی او جے کے) سے تعلق رکھنے والے مہاجرین کی خدمات، روایات اور مسائل کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی تاریخی قربانیوں، ثقافتی شناخت اور جائز امنگوں کو تسلیم کرنا اور ان کا احترام کرنا ضروری ہے۔ انجینئر کھٹانہ نے کہا کہ سیاحت کے بے پناہ امکانات کے باوجود جموں کے پہاڑی علاقے، بالخصوص راجوری، پونچھ، ڈوڈہ، ریاسی اور کشتوار، سابقہ کانگریس اور نیشنل کانفرنس حکومتوں کے دور میں نظر انداز رہے۔ ان کے مطابق ان خوبصورت علاقوں میں ماحول دوست سیاحت، ایڈونچر ٹورزم، مذہبی سیاحت اور دیہی سیاحت کو فروغ دینے کے وسیع امکانات۔۔۔/114

غیر قانونی کان کنی کے خلاف پولیس کی کارروائی

سرینگر 2 نومبر// غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی غیر قانونی نقل وحمل کے خلاف جاری مہم کے تحت جموں وکشمیر پولیس نے گاندربل اور اونتی پورہ میں کارروائی کرتے ہوئے مجموعی طور پر 25 گاڑیاں ضبط کرلی ہیں۔ گاندربل میں پولیس نے ایک ہفتے کے دوران 24 گاڑیاں ضبط کیں، جن میں 12 ٹریکٹر اور 12 ٹپر شامل ہیں۔ یہ گاڑیاں ضلع بھر میں معمولی معدنیات کی غیر قانونی کھدائی اور نقل وحمل میں ملوث پائی گئیں۔ پولیس کے مطابق گاڑیاں مقررہ ضابطوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے قانونی اجازت نامے کے بغیر کان کنی کا مواد نکالنے اور منتقل کرنے میں مصروف تھیں۔ پولیس نے تمام گاڑیوں کو موقع پر ہی ضبط کرلیا اور معاملہ متعلقہ محکمہ ارضیات و کان کنی کے سپرد کیا جس نے قانون۔۔۔/115

سرینگر ٹائمز
03 نومبر 2026ء بروز منگوار

نیشنل کانفرنس کی حکومت کو خطرہ؟ حقیقت یا فسانہ

عین اسوقت کہ جب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک جرنلسٹ خاتون ندی رازدان سے بالآخر شادی کرڈالی اور اس موقعہ پر اپنی زندگی کے سفر میں ایک نئے باب کے شروع ہونے کا پیغام سنایا سیاسی حلقوں میں زبردست ہلچل پیدا ہوگئی ہے۔ بظاہر وزیر اعلیٰ کے چہرے اور ان کی سرگرمیوں سے کسی خطرناک بحران کا عندیہ نہیں ملتا لیکن سوشل میڈیا پر گشت کررہی خبروں تبصروں سے یہ بات کھل کر سامنے آتی ہے کہ نیشنل کانفرنس کے اندر طلاطم پیدا ہونے کا امکان ہے۔ اس کی ابتداء تب ہوئی کہ جب ایک طویل عرصہ کے بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنی کابینہ میں اپنی پارٹی کے ہی چار ممبران اسمبلی کو وزیر بنایا اور ساتھ ہی اپنے اتحادی ممبر اسمبلی ستیش شرما کو کابینہ سے باہر کردیا۔ اُمید تھی کہ اس تبدیلی کو خاموشی کے ساتھ قبول کرکے نیشنل کانفرنس کے ممبران اور عہدے دار خوشی کا اظہار کریں گے مگر خلاف توقع نئے وزیروں کے ناموں کے اعلان کے کچھ ہی گھنٹوں کے بعد ایک طوفان آیا کہ جو محسوس کیا جارہا ہے۔ پارٹی کے دو ممبران مبارک گل اور عبدالمجید لاری کے علاوہ گریز کے نذیر احمد گریزی نے اپنے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے نئی کابینہ کو غلط اور ناقابل قبول قرار دیا۔ کھلے عام پارٹی کی قیادت کے خلاف مظاہرے بھی ہوئے اور نعرے بھی لگائے گئے۔ اس احتجاج کا شور کانوں سے ٹکرا ہی رہا تھا کہ خبر آئی کہ پارٹی کے ایک ممبر نے نیشنل کانفرنس کے کم از کم 17 ممبران اسمبلی کو کھانے پر بُلایا۔ اگرچہ اسے محض دوستانہ میٹنگ کا نام دیا گیا مگر اب یہ بات کھل کر کہی جارہی ہے کہ 17 ممبران نے نئی کابینہ کی تازہ تشکیل کو جائز نہ قرار دیتے ہوئے پارٹی کی قیادت کو ایک میمورنڈم پیش کیا ہے جس میں کئی مطالبات کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن اگر یہ میمورنڈم کچھ شرائط تک ہی محدود ہوتا تو اسے قابل غور سمجھا یا جاسکتا تھا مگر اب یہ خبر پورے زور وشور سے گشت کررہی ہے کہ نیشنل کانفرنس کے نام میمورنڈم دراصل ایک الٹی میٹم ہے جس میں پارٹی کی لیڈرشپ کو انتباہ کیا گیا ہے کہ اگر اس نے مطالبات پورا نہ کیے تو پارٹی میں بغاوت نمایاں ہوگی۔ اور یہ کہ ''باغیوں'' کی طرف سے لوک بھون کی طرف مارچ کرنے کے سوا اور کوئی راستہ نہیں رہے گا۔ افواہوں قیاس آرائیوں کے اس گرم بازار میں اب عمر عبداللہ کی سرکار کے گرنے کے ایام کو گنتی کے بتائے جاتے ہیں۔ بی جے پی کے ایک مقامی لیڈر نے یہاں تک کہا ہے کہ سرکار تاش کے پتوں کی طرح بکھر جائے گی۔ اُدھر مرکز کی طرف سے جے پی کے ایک اہم لیڈر رام مادھو کی جموں میں آمد سے معاملہ سنسنی خیز شکل اختیار کرگیا ہے۔ اگر یہ بات صحیح ہے کہ میمورنڈم میں الٹی میٹم بھی ہے تو معاملہ کافی سنگین ہوسکتا ہے۔ حکومت بچانے کیلئے عمر عبداللہ کو نہ صرف اپنے مشیر کو برطرف کرنا ہوگا بلکہ نئے سرے سے کابینہ کا قیام عمل میں لانا ہوگا۔

اب بال نیشنل کانفرنس کے پالے میں ہے اور سوچنے کیلئے اس کے پاس 12 دن ہیں۔ ان ایام میں معاملہ تیز بھی ہوسکتا ہے اور ٹھنڈا بھی پڑسکتا ہے کیونکہ جموں وکشمیر میں اس طرح کے اُتار چڑھاؤ آتے رہتے ہیں۔ اب دیکھتے ہیں کہ اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔

سردیوں میں جوڑوں کے درد کی شکایت کیوں؟

شاہین امین

سردیوں کا موسم جہاں اپنے ساتھ خوشگوار ٹھنڈک، برف باری اور قدرتی حسن لے کر آتا ہے، وہیں بہت سے لوگوں کے لیے یہ موسم جسمانی تکالیف میں اضافے کا سبب بھی بنتا ہے۔ خاص طور پر جوڑوں کے درد میں مبتلا افراد کو سردیوں کے دوران زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ گھٹنوں، کمر، کندھوں، کلائیوں اور انگلیوں کے جوڑوں میں درد، اکڑن اور سوجن کی شکایات اس موسم میں عام ہو جاتی ہیں۔ بعض افراد کو صبح بیدار ہونے کے بعد جوڑوں کو حرکت دینے میں دشواری محسوس ہوتی ہے، جبکہ کچھ لوگوں کے لیے زیادہ دیر تک بیٹھنے یا چلنے پھرنے کے بعد درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر سرد موسم میں جوڑوں کا درد کیوں بڑھ جاتا ہے اور اس سے محفوظ رہنے کے لیے کیا اقدامات کیے جاسکتے ہیں؟

طبی ماہرین کے مطابق سرد موسم براہِ راست جوڑوں کی بیماری پیدا نہیں کرتا تاہم درجہ حرارت میں کمی جسم کے بعض حصوں میں درد اور اکڑن کی کیفیت کو بڑھا سکتی ہے۔ سردی کے دوران جسم کے پٹھے اور جوڑوں کے اردگرد موجود بافتیں نسبتاً سکڑ جاتی ہیں، جس کے نتیجے میں لچک کم محسوس ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ سرد موسم میں خون کی نالیاں سکڑنے سے ہاتھوں اور پیروں سمیت جسم کے بیرونی حصوں میں خون کی روانی متاثر ہوسکتی ہے۔ اس کیفیت کے باعث پہلے سے درد میں مبتلا افراد کو زیادہ تکلیف محسوس ہوتی ہے۔

سردیوں میں جوڑوں کے درد کی ایک اہم وجہ جسمانی سرگرمیوں میں کمی بھی ہے۔ گرمیوں کے مقابلے میں سرد موسم کے دوران لوگ گھروں کے اندر رہنے کو ترجیح دیتے ہیں اور چہل قدمی، ورزش اور دیگر جسمانی سرگرمیوں سے دور ہو جاتے ہیں۔ جسمانی حرکت کم ہونے سے پٹھے کمزور اور جوڑ سخت ہو سکتے ہیں۔ خاص طور پر گھٹنوں اور کولہوں کے جوڑوں پر اس کا اثر زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ جب جوڑوں کو مناسب حرکت نہیں ملتی تو ان کی لچک متاثر ہوتی ہے اور معمولی جسمانی سرگرمی بھی درد کا باعث بن سکتی ہے۔

اس کے علاوہ سردیوں میں فضائی دباؤ میں تبدیلی بھی جوڑوں کے درد سے تعلق رکھ سکتی ہے۔ بعض تحقیقی مطالعات کے مطابق فضائی دباؤ اور موسم کی تبدیلیوں سے جوڑوں کے اردگرد موجود حساس بافتوں پر اثر پڑسکتا ہے۔ اگرچہ اس حوالے سے سائنسی شواہد مکمل طور پر یکساں نہیں ہیں، تاہم گٹھیا اور دیگر دائمی جوڑوں کی بیماریوں میں مبتلا کئی افراد موسم کی تبدیلی کے ساتھ درد میں اضافے کی شکایت کرتے ہیں۔

جوڑوں کے درد کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں، جن میں اوسٹیو آرتھرائٹس اور ریمیٹائڈ آرتھرائٹس نمایاں ہیں۔ اوسٹیو آرتھرائٹس میں وقت کے ساتھ جوڑوں کے درمیان موجود نرم کارٹلیج متاثر ہوتی ہے، جس سے ہڈیوں کے درمیان رگڑ اور درد پیدا ہوسکتا ہے۔ دوسری جانب ریمیٹائڈ آرتھرائٹس ایک خودکار مدافعتی بیماری ہے، جس میں جسم کا مدافعتی نظام خود جوڑوں کی اندرونی جھلی پر حملہ کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں درد، سوجن اور اکڑن پیدا ہوتی ہے۔ سردیوں میں ایسے مریضوں کی تکالیف زیادہ نمایاں ہوسکتی ہیں، اس لیے انہیں اپنے علاج اور روزمرہ معمولات پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔

عمر رسیدہ افراد میں بھی جوڑوں کے درد کی شکایت نسبتاً زیادہ دیکھی جاتی ہے، کیونکہ عمر بڑھنے کے ساتھ ہڈیوں، پٹھوں اور جوڑوں کی ساخت میں قدرتی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ جسمانی وزن میں اضافہ بھی گھٹنوں اور کولہوں کے جوڑوں پر اضافی دباؤ ڈالتا ہے، جس سے درد کی شدت بڑھ سکتی ہے۔

سردیوں میں جوڑوں کو صحت مند رکھنے کے لیے جسمانی سرگرمیوں کو معمول کا حصہ بنانا ضروری ہے۔ روزانہ ہلکی پھلکی ورزش، چہل قدمی اور جوڑوں کو حرکت دینے والی مشقیں پٹھوں کو مضبوط بنانے اور جوڑوں کی لچک برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہیں۔ تاہم ورزش کا انتخاب اپنی جسمانی حالت اور طبی مشورے کے مطابق کرنا چاہیے۔ ایسے افراد جنہیں گھٹنوں میں درد کی شکایت ہو، وہ تیراکی، اسٹیشنری سائیکل یا ہلکی چہل قدمی جیسی کم دباؤ والی سرگرمیاں اختیار کرسکتے ہیں۔

ورزش شروع کرنے سے پہلے چند منٹ تک وارم اپ کرنا بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔ اس سے پٹھوں میں خون کی روانی بہتر ہوتی ہے اور اچانک حرکت کے باعث چوٹ لگنے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ زیادہ درد یا سوجن کی صورت میں سخت ورزش سے گریز کرنا چاہیے۔

سردیوں میں جسم کو مناسب گرم رکھنا بھی جوڑوں کی تکلیف میں کمی لانے کے لیے اہم ہے۔ گرم کپڑے پہننے، گھٹنوں اور ہاتھوں کو سردی سے محفوظ رکھنے اور ٹھنڈی ہوا سے بچنے سے اکڑن کی کیفیت کم محسوس ہوسکتی ہے۔ بعض افراد کو گرم پانی سے غسل یا متاثرہ حصے پر مناسب درجہ حرارت کی گرم پٹی رکھنے سے بھی عارضی آرام ملتا ہے۔ البتہ گرم پٹی استعمال کرتے وقت احتیاط ضروری ہے تاکہ جلد جلنے کا خطرہ نہ ہو۔

متوازن غذا بھی جوڑوں کی صحت برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ خوراک میں دودھ، دہی، انڈے، مچھلی، سبز پتوں والی سبزیاں، پھل، گری دار میوے اور دالیں شامل کرنا مفید ہے۔ کیلشیم اور وٹامن ڈی ہڈیوں کی مضبوطی کے لیے ضروری ہیں، جبکہ پروٹین پٹھوں کی صحت برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ وٹامن ڈی کی کمی ہڈیوں اور پٹھوں کی کمزوری کا سبب بن سکتی ہے، اس لیے ضرورت پڑنے پر ڈاکٹر کے مشورے سے اس کی جانچ اور مناسب سپلیمنٹ استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ مناسب مقدار میں پانی پینا بھی ضروری ہے، کیونکہ سردیوں میں پیاس کم محسوس ہونے کے باوجود جسم کو پانی کی ضرورت رہتی ہے۔

جوڑوں میں مسلسل درد، سوجن، غیر معمولی گرمی، شدید اکڑن یا حرکت میں دشواری کو محض سرد موسم کا اثر سمجھ کر نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ اگر درد کئی دن تک برقرار رہے، روزمرہ سرگرمیاں متاثر ہوں یا جوڑ سرخ اور گرم محسوس ہوں تو طبی معائنہ ضروری ہے۔ خصوصاً اگر کسی جوڑ میں اچانک شدید درد اور سوجن پیدا ہو یا اس کے ساتھ بخار بھی ہو تو فوری طبی مدد حاصل کرنی چاہیے۔ درد کش ادویات کا استعمال بھی ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ بعض ادویات معدے، گردوں اور دل پر منفی اثرات مرتب کرسکتی ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ سردیوں میں جوڑوں کے درد سے مکمل طور پر بچنا ہر شخص کے لیے ممکن نہیں، تاہم مناسب احتیاط، باقاعدہ ورزش، متوازن غذا، جسم کو گرم رکھنے اور بروقت طبی مشورے کے ذریعے اس تکلیف کو کافی حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ سرد موسم میں جسمانی سرگرمیوں کو ترک کرنے کے بجائے اپنی صحت کے مطابق انہیں جاری رکھنا ہی جوڑوں کی مضبوطی اور بہتر زندگی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

پرندوں کے گھونسلے: قدرت کا ایک حیرت انگیز شاہکار

اعجاز بشیر

قدرت نے اس وسیع کائنات میں ہر جاندار کو اپنی بقا اور زندگی کے تحفظ کے لیے مختلف صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ کہیں جانور اپنے بل بناتے ہیں تو کہیں کیڑے کھوڑے زمین کے اندر اپنی محفوظ پناہ گاہیں تیار کرتے ہیں، لیکن پرندوں کے گھونسلے قدرت کی کاریگری اور تخلیقی صلاحیت کا ایک ایسا حیرت انگیز نمونہ ہیں جو انسانی عقل کو بھی حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔ ننھی ننھی چونچوں اور پنجوں کی مدد سے پرندے جس مہارت، محنت اور ترتیب کے ساتھ اپنے گھونسلے تعمیر کرتے ہیں، وہ قدرت کے ایک منفرد شاہکار سے کم نہیں۔



پرندوں کے لیے گھونسلہ محض تنکوں اور گھاس پھوس سے تیار کی گئی ایک جگہ نہیں بلکہ ان کا گھر، محفوظ پناہ گاہ اور نئی زندگی کی پرورش کا مرکز ہوتا ہے۔ وہ اسی جگہ اپنے انڈے دیتے ہیں، بچوں کو جنم دیتے ہیں اور انہیں پرواز کے قابل ہونے تک اپنی حفاظت میں رکھتے ہیں۔ گھونسلے کی تعمیر میں پرندے موسم، ماحول، درختوں کی ساخت اور اپنے بچوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف پرندوں کے گھونسلوں کی بناوٹ، شکل اور سائز ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہوتے ہیں۔

عام طور پر پرندے گھونسلے بنانے کے لیے تنکے، خشک گھاس، پتے، چھوٹی ٹہنیاں، پر، روئی، مٹی اور بعض اوقات لکڑی کے جالوں تک کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ اپنی چونچ کی مدد سے ان تمام چیزوں کو اس طرح ترتیب دیتے ہیں کہ گھونسلہ مضبوط اور آرام دہ بن جائے۔ بعض پرندے اپنے گھونسلے درختوں کی شاخوں پر بناتے ہیں، جبکہ کچھ چٹانوں، پہاڑی دراڑوں، زمین کے اندر یا عمارتوں کے محفوظ کونوں کو اپنی رہائش کے لیے منتخب کرتے ہیں۔

> پرندوں کے لیے گھونسلہ محض تنکوں اور گھاس پھوس سے تیار کی گئی ایک جگہ نہیں بلکہ ان کا گھر، محفوظ پناہ گاہ اور نئی زندگی کی پرورش کا مرکز ہوتا ہے۔ وہ اسی جگہ اپنے انڈے دیتے ہیں، بچوں کو جنم دیتے ہیں اور انہیں پرواز کے قابل ہونے تک اپنی حفاظت میں رکھتے ہیں۔

بُننے والے پرندے، جنہیں ویور برڈز کہا جاتا ہے، گھونسلے بنانے کے فن میں خاص شہرت رکھتے ہیں۔ یہ پرندے گھاس اور باریک پتوں کو ایک دوسرے میں اس مہارت سے پروتے ہیں کہ ان کا گھونسلہ ایک خوبصورت لٹکتی ہوئی ٹوکری کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ اس کی ساخت نہ صرف دلکش ہوتی ہے بلکہ بارش اور تیز ہواؤں سے بھی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ اسی طرح درزی پرندہ اپنے گھونسلے کی تعمیر کے لیے درختوں کے پتوں کو کناروں سے جوڑ کر ان میں قدرتی ریشوں یا لکڑی کے جالوں کی مدد سے سلائی کرتا ہے۔ اس کی یہ مہارت قدرت کی حیرت انگیز تخلیقی صلاحیت کی بہترین مثال ہے۔

کچھ پرندے مٹی کو استعمال کرتے ہوئے اپنے گھونسلے تیار کرتے ہیں۔ ابابیل کا گھونسلہ اس کی ایک نمایاں مثال ہے، جو مٹی کے چھوٹے چھوٹے ذرات کو جوڑ کر بنایا جاتا ہے۔ دوسری جانب کنگ فشر اور بعض دیگر پرندے دریا یا ندی کے کناروں پر مٹی میں سرنگ نما جگہیں بناتے ہیں، جہاں وہ اپنے انڈے دیتے ہیں۔ بعض عقاب اور بڑے شکاری پرندے اونچے درختوں یا پہاڑی چٹانوں پر بڑی بڑی ٹہنیوں سے مضبوط گھونسلے تعمیر کرتے ہیں، جنہیں وہ کئی برسوں تک استعمال بھی کرتے رہتے ہیں۔

گھونسلے کی تعمیر میں مادہ اور نر پرندے اکثر ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ہیں۔ بعض اقسام میں نر گھونسلہ بنانے کے لیے مواد جمع کرتا ہے، جبکہ مادہ اس کی ساخت اور جگہ کے انتخاب میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انڈے دینے کے بعد دونوں والدین بچوں کی دیکھ بھال، انہیں خوراک فراہم کرنے اور خطرات سے محفوظ رکھنے میں مصروف رہتے ہیں۔ ننھے پرندوں کی مسلسل چہچہاہٹ اور والدین کی جانب سے خوراک لانے کا منظر قدرت کے اس خوبصورت نظام کی عکاسی کرتا ہے۔

موسم کی تبدیلی بھی گھونسلوں کی تعمیر پر اثر انداز ہوتی ہے۔ سرد علاقوں میں پرندے ایسے گھونسلے بناتے ہیں جو انہیں ٹھنڈی ہواؤں سے محفوظ رکھ سکیں، جبکہ گرم علاقوں میں ہوا کی آمد ورفت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ بعض پرندے اپنے گھونسلوں کو درختوں کی گھنی شاخوں میں چھپاتے ہیں تاکہ شکاری جانوروں کی نظروں سے محفوظ رہیں۔ اس طرح گھونسلے کی بناوٹ پرندوں کی فطری سمجھ بوجھ اور ماحول سے مطابقت پیدا کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔

افسوس کی بات ہے کہ بڑھتی ہوئی شہری آبادی، درختوں کی کٹائی، ماحولیاتی آلودگی اور قدرتی رہائش گاہوں کی تباہی کے باعث پرندوں کو گھونسلے بنانے کے لیے محفوظ جگہیں کم ہوتی جارہی ہیں۔ جدید عمارتوں اور کنکریٹ کے بڑھتے ہوئے جنگل نے کئی پرندوں کی قدرتی پناہ گاہوں کو متاثر کیا ہے۔ ایسے حالات میں ضروری ہے کہ ہم درختوں اور سبز مقامات کی حفاظت کریں، گھونسلوں کو نقصان نہ پہنچائیں اور اپنے گھروں کی بالکونیوں یا باغیچوں میں پرندوں کے لیے پانی اور خوراک کا مناسب انتظام کریں۔

پرندوں کے گھونسلے ہمیں محنت، نظم وضبط، صبر اور اپنے خاندان کی حفاظت کا ایک خوبصورت سبق دیتے ہیں۔ یہ چھوٹی چھوٹی تعمیرات اس حقیقت کی یاد دہانی ہیں کہ قدرت نے ہر جاندار کو اپنی زندگی کا نظام چلانے کے لیے غیر معمولی صلاحیتیں عطا کی ہیں۔ اگر ہم ان ننھی مخلوقات کے گھروں اور ان کے قدرتی ماحول کا تحفظ کریں تو ہمارے اردگرد پرندوں کی چہچہاہٹ اور زندگی کی خوبصورتی ہمیشہ برقرار رہ سکتی ہے۔

خبر و نظر

خطاطی: حروف کو فن اور خوبصورتی میں ڈھالنے کا منفرد ہنر

روئف رفیق

خطاطی ایک ایسا قدیم اور دلکش فن ہے جس میں الفاظ اور حروف کو محض لکھنے کے بجائے خوبصورتی، ترتیب اور تخلیقی انداز کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔ یہ فن انسانی تہذیب، ثقافت اور علمی ورثے کا اہم حصہ رہا ہے۔ دنیا کی مختلف تہذیبوں میں خطاطی کو خاص اہمیت حاصل رہی ہے، لیکن اسلامی تہذیب میں اس فن نے غیر معمولی ترقی حاصل کی اور اسے ایک اعلیٰ درجے کے جمالیاتی اظہار کی حیثیت حاصل ہوئی۔ خوبصورت تحریر، متوازن حروف اور دلکش انداز میں لکھی گئی عبارت نہ صرف پڑھنے والے کی توجہ حاصل کرتی ہے بلکہ اس کے اندر موجود فنکارانہ صلاحیتوں کا بھی اظہار کرتی ہے۔

خطاطی کی تاریخ ہزاروں برس پرانی ہے۔ قدیم زمانے میں جب کتابت کے جدید ذرائع موجود نہیں تھے تو انسان اپنے خیالات، معلومات اور تاریخی واقعات کو محفوظ رکھنے کے لیے مختلف طریقے اختیار کرتا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ تحریر کے انداز میں بہتری آتی گئی اور حروف کو خوبصورت بنانے کا رجحان پیدا ہوا۔ مختلف معاشروں نے اپنے رسم الخط کے مطابق خطاطی کے الگ الگ انداز متعارف کرائے۔ چین میں چینی حروف کی خطاطی، جاپان میں شوڈو اور یورپ میں لاطینی حروف کی آرائشی تحریر نے اس فن کو مختلف جہتیں عطا کیں۔

اسلامی دنیا میں خطاطی کو ایک منفرد مقام حاصل ہوا۔ عربی رسم الخط کی خوبصورتی، حروف کی ساخت اور ان کی باہمی ترتیب نے خطاطوں کو تخلیقی اظہار کے وسیع مواقع فراہم کیے۔ قرآن مجید کی کتابت نے اس فن کی ترقی میں بنیادی کردار ادا کیا۔ مسلمانوں نے قرآن پاک کو خوبصورت انداز میں تحریر کرنے کے لیے مختلف خط متعارف کرائے اور کتابت کے معیار کو بہتر بنایا۔ وقت کے ساتھ خط کوفی، خط نسخ، خط ثلث، خط رقعہ، خط دیوانی اور خط نستعلیق جیسے خوبصورت انداز وجود میں آئے، جن میں ہر ایک کی اپنی الگ شناخت اور خصوصیات ہیں۔

برصغیر میں خط نستعلیق کو خاص مقبولیت حاصل ہوئی۔ اس خط کی جھکی ہوئی ساخت، حروف کی روانی اور الفاظ کی دلکش ترتیب اسے دیگر خطوں سے ممتاز کرتی ہے۔ اردو زبان کی کتابت، شاعری، ادبی رسائل، اخبارات اور کتابوں میں خط نستعلیق کا استعمال ایک طویل روایت رکھتا ہے۔ میرزا جعفر تبریزی، میر علی تبریزی اور دیگر معروف خطاطوں نے اس فن کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ برصغیر میں بھی کئی نامور خطاطوں نے اپنی مہارت سے اس روایت کو مزید وسعت دی۔

خطاطی کے لیے صرف خوبصورت لکھائی کافی نہیں ہوتی بلکہ اس کے لیے صبر، توجہ، مشق اور حروف کی ساخت کا گہرا علم ضروری ہے۔ ایک ماہر خطاط قلم، کاغذ، روشنائی اور مختلف آلات کے استعمال میں مہارت رکھتا ہے۔ روایتی خطاطی میں خاص قسم کے قلم استعمال کیے جاتے ہیں، جنہیں عموماً سرکنڈے سے تیار کیا جاتا ہے۔ قلم کی نوک کو مخصوص زاویے سے تراشا جاتا ہے تاکہ حروف کی موٹائی اور باریکی میں مطلوبہ توازن برقرار رہے۔ خطاط کو ہر حرف کی لمبائی، چوڑائی، خم اور دوسرے حروف کے ساتھ اس کے تعلق کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے۔ یہی باریکیاں ایک عام تحریر کو خوبصورت فن پارے میں تبدیل کرتی ہیں۔

خطاطی کا تعلق صرف کتابوں اور مذہبی تحریروں تک محدود نہیں رہا بلکہ اسے فن تعمیر، آرائش اور روزمرہ زندگی میں بھی وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مساجد کی دیواروں، محرابوں، گنبدوں اور تاریخی عمارتوں پر خوبصورت خطاطی کے نمونے دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اسی طرح گھروں، دفاتر اور دیگر مقامات کی آرائش کے لیے بھی خوبصورت عبارتوں اور اشعار کو خطاطی کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے۔ شادی کے دعوت ناموں، تہنیتی کارڈوں، کتابوں کے سرورق اور مختلف یادگاری تحریروں میں بھی اس فن کی اہمیت برقرار ہے۔

جدید ٹیکنالوجی نے خطاطی کے انداز اور استعمال میں کئی تبدیلیاں پیدا کی ہیں۔ کمپیوٹر، گرافک ڈیزائننگ سافٹ ویئر اور ڈیجیٹل قلم کی مدد سے اب خوبصورت تحریری نمونے تیار کرنا آسان ہوگیا ہے۔ مختلف اقسام کے ڈیجیٹل فونٹس نے کتابوں، اخبارات، اشتہارات اور سوشل میڈیا پر خطاطی کے استعمال کو مزید فروغ دیا ہے۔ تاہم ڈیجیٹل سہولتوں کے باوجود ہاتھ سے کی جانے والی روایتی خطاطی کی اپنی الگ کشش ہے۔ ایک خطاط کے ہاتھ سے لکھے گئے حروف میں اس کی محنت، مہارت اور ذاتی انداز نمایاں ہوتا ہے، جسے مشینی تحریر مکمل طور پر متبادل فراہم نہیں کرسکتی۔

خطاطی ذہنی یکسوئی اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کا بھی ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اس فن کی مشق کرتے ہوئے انسان کو ہر حرف پر توجہ مرکوز کرنا پڑتی ہے، جس سے صبر، تحمل اور باریک بینی کی عادت پیدا ہوتی ہے۔ بچوں اور نوجوانوں میں خطاطی کا شوق پیدا کرنے سے ان کی لکھائی بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ تخلیقی سوچ کو بھی فروغ دیا جاسکتا ہے۔ تعلیمی اداروں میں خطاطی کے مقابلوں اور تربیتی سرگرمیوں کا انعقاد اس فن کو نئی نسل تک منتقل کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

بدلتے ہوئے دور میں خطاطی کو محفوظ رکھنا ایک اہم ضرورت ہے۔ جدید طرز زندگی اور ڈیجیٹل تحریر کے بڑھتے ہوئے استعمال نے روایتی کتابت کے رجحان کو کسی حد تک متاثر کیا ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ خطاطی کی تربیت کے مراکز قائم کیے جائیں، ماہر فنکاروں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اس فن کو تعلیمی وثقافتی سرگرمیوں کا حصہ بنایا جائے۔

بلاشبہ خطاطی صرف حروف کو خوبصورت بنانے کا نام نہیں بلکہ یہ تہذیب، تاریخ، تخلیقی صلاحیت اور انسانی ذوق کا حسین امتزاج ہے۔ اس فن میں ہر لکیر اور ہر خم ایک الگ حسن رکھتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اس قیمتی ثقافتی ورثے کی اہمیت کو سمجھیں اور اسے نئی نسل تک منتقل کریں تاکہ خوبصورت تحریر کا یہ قدیم فن آنے والے زمانوں میں بھی اپنی دلکشی اور پہچان برقرار رکھ سکے۔

یوکرین کا روس پر اولیشکی جنگ بندی کو فوجی تیاریوں کیلئے استعمال کرنے کا الزام

ماسکو نے بھی کیف کی جانب سے جنگ بندی سے فائدہ اٹھانے کا امکان ظاہر کیا



کیف، 2 نومبر: نیوز ڈیسک: یوکرین کے جنرل اسٹاف نے پیر کے روز الزام عائد کیا کہ روسی افواج نے گزشتہ ہفتے روس کے زیر کنٹرول جنوبی قصبے اولیشکی میں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ہونے والی جنگ بندی کو اپنی فوجی پوزیشنیں مضبوط بنانے کے لیے استعمال کیا۔ دوسری جانب ماسکو نے کہا ہے کہ اسے توقع ہے کہ یوکرینی افواج نے بھی اس وقفے کے دوران اپنی صف بندی کی ہوگی۔ امریکہ کی خاتون اول میلانیا ٹرمپ کی کوششوں سے طے پانے والی چوبیس روزہ جنگ بندی کا مقصد محاذ جنگ کے قریب واقع قصبے میں امداد پہنچانے اور شہریوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کا موقع فراہم کرنا تھا۔ میلانیا ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ اس دوران تقریباً 800 افراد کو علاقے سے نکالا گیا۔ تاہم یوکرین کے جنرل اسٹاف کے مطابق اس نے جنگ بندی کے دوران روسی فوجی یونٹوں کی تبدیلی، فوجی ٹھکانوں کو مضبوط بنانے، سڑکوں کے ساتھ ڈرون مخالف اقدامات میں توسیع اور گولہ بارود کی ترسیل سمیت لاجسٹک سرگرمیوں میں اضافے کا مشاہدہ کیا۔

ٹرمپ کی ایران کو دوبارہ حملے کی دھمکی، خلیجی ممالک میں تشویش

سعودی عرب، ترکی اور قطر نے نئی جنگ روکنے کے لیے سفارتی کوششیں تیز کر دیں

منامہ، 2 نومبر: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران پر دوبارہ حملے کی دھمکی نے امریکہ کے نیٹو اتحادیوں کو ایک نئی جنگ کے خدشات سے دوچار کر دیا ہے۔ خلیجی ممالک کو اندیشہ ہے کہ واشنگٹن میں کیا جانے والا کوئی فوجی فیصلہ ایسی جنگ کا سبب بن سکتا ہے جس میں ان کی سرزمین پر قائم امریکی فوجی اڈے، جو انھیں تحفظ فراہم کرنے کے لیے بنائے گئے تھے، ایرانی جوابی کارروائی کا نشانہ بن سکتے ہیں۔ ایران کی جانب سے گزشتہ لڑائی کے دوران امریکی فوجی اڈوں اور خلیجی توانائی تنصیبات پر میزائل حملوں نے خطے میں امریکہ کے کئی دہائیوں پر مشتمل سکیورٹی نظام کی کمزوریوں کو نمایاں کر دیا تھا۔ بحرین میں اختتام ہفتہ منعقد ہونے والی سالانہ منامہ ڈائیلاگ سکیورٹی کانفرنس میں وزراء، پالیسی سازوں اور سکیورٹی حکام کے درمیان ہونے والی گفتگو میں ایک اور جنگ کے امکانات اور اس کے خلیجی ممالک پر اثرات نمایاں رہے۔ شرکاء نے اس بات پر غور کیا کہ نئی فوجی کشیدگی کی صورت میں امریکی افواج اور ان کی میزبانی کرنے والے ممالک کو کن خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ٹرمپ کی جانب سے دوبارہ فوجی کارروائی کی دھمکی کے بعد ان خدشات میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

بجٹ پر اتحادی جماعتوں میں اتفاق نہ ہو سکا، بیلجیم کے وزیر اعظم مستعفی

بادشاہ فلپ نے سیاسی بحران ختم کرنے کیلئے اتحادی جماعتوں کے رہنماؤں سے مشاورت کا فیصلہ کیا

برسلز، 2 نومبر: نیوز ڈیسک: بیلجیم میں آئندہ سال کے بجٹ پر اتحادی جماعتوں کے درمیان مذاکرات ناکام ہونے کے بعد پیر کے روز سیاسی بحران پیدا ہو گیا، جس کے نتیجے میں وزیر اعظم بارٹ ڈی ویور نے بادشاہ فلپ کو اپنا استعفیٰ پیش کر دیا۔ رائٹرز کے مطابق ڈی ویور نے پیر کی صبح بادشاہ سے تقریباً 90 منٹ تک جاری رہنے والی ملاقات کے دوران استعفیٰ پیش کیا۔ اتحادی جماعتیں کئی ماہ سے آئندہ سال کے بجٹ پر



جاری تعطل ختم کرنے میں ناکام رہی تھیں۔ شاہی محل کے مطابق بادشاہ فلپ وزیر اعظم کے استعفے کی پیشکش پر غور کریں گے، تاہم وہ منگل سے اتحادی حکومت میں شامل دیگر جماعتوں کے رہنماؤں سے بھی مشاورت کریں گے۔ شاہی محل نے ایک بیان میں کہا کہ موجودہ جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال اور سنگین اقتصادی چیلنجوں کے پیش نظر ملک طویل سیاسی بحران کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ حکومت کئی ماہ سے بجٹ میں 10 ارب یورو (تقریباً 11.2 ارب ڈالر) کی کٹوتیوں اور ٹیکسوں میں اضافے کے معاملے پر اختلافات کا شکار ہے۔

جنوبی کوریا کے صدر اور عملے کے پاسپورٹ کی تفصیلات انٹرنیٹ پر افشا

سیول، 2 نومبر: نیوز ڈیسک: جنوبی کوریا کے صدارتی پے مینگ جائی کے بعض عملے کے پاسپورٹ کی تفصیلات ایک ہاسپٹالٹی ویب سائٹ پر آن لائن ایک ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ جنوبی کوریا کے نیشنل انٹیلی جنس کے بی ایس نے پیر کے روز یہ اطلاع دی۔ رائٹرز کے مطابق رپورٹ میں بتایا گیا کہ صدارتی ان کے سکیورٹی افسران اور قومی سلامتی کے مشیر والی سنگ لاک سمیت 168 افراد کی پاسپورٹ



سے متعلق معلومات جون کے اوائل میں مذکورہ ویب سائٹ پر اپ لوڈ کی گئی تھیں۔ کے بی ایس نے کہا کہ ایک ہونے کی اطلاع ملنے کے بعد اس نے صدارتی دفتر بلیو ہاؤس کو اس معاملے سے آگاہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق صدارتی دفتر نے کہا ہے کہ وہ اس معاملے کی جانچ کر رہا ہے اور فوری کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ یہ فائل "مسافروں کی فہرست" کے نام سے اس سال کے اوائل میں صدارتی کمرے کے ویب سے چند روز قبل ویب سائٹ پر پوسٹ کی گئی تھی۔

پاور گرڈ نے خوشحالی کیلئے دیانت داری کے موضوع پر واکاتھون منعقد کی

سینئر افسران، ملازمین اور طلبہ نے شفافیت، جوابدہی اور بدعنوانی کے خلاف بیداری مہم میں حصہ لیا

گروگرام، 30 اکتوبر: نیوز ڈیسک: پاور گرڈ کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ (پاور گرڈ) نے ویجیلنس بیداری ہفتہ 2026 کے سلسلے میں اپنے کارپوریٹ سینٹر گروگرام میں واکاتھون کا اہتمام کیا۔ وزارت بجلی، حکومتِ ہند کے تحت



(آپریشنز) نوین سریواستو، ڈائریکٹر (فنانس) امول تاواری، ڈائریکٹر (پروجیکٹس) اطلیش پانڈے، چیف ویجیلنس آفیسر نوین کمار، او ایس ڈی (آپریشنز) پنکج پانڈے، ڈپٹی چیف ویجیلنس آفیسر سنجے کمار گپتا سمیت دیگر سینئر افسران اور ملازمین موجود تھے۔ گروگرام کے سیکٹر 46 میں واقع ایم ایم انٹرنیشنل اسکول کے طلبہ نے بھی واکاتھون میں شرکت کی۔ دیانت داری، شفافیت اور اخلاقی طرزِ عمل کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنے کے لیے آئی ایف ایف سی او چوک پر ایک مختصر ناٹک بھی پیش کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد بدعنوانی کے خلاف جدوجہد اور عوامی زندگی میں دیانت داری کو فروغ دینے کے عزم کو تقویت پہنچانا تھا۔

بھارت نظامِ مرکزی سرکاری شعبے کے اس ادارے کی جانب سے منعقدہ یہ ہفتہ 26 اکتوبر سے یکم نومبر 2026 تک منایا جا رہا ہے۔ اس سال ہفتے کا موضوع "خوشحالی کے لیے دیانت داری" رکھا گیا ہے، جس کے ذریعے پائیدار ترقی اور قومی خوشحالی کے حصول میں دیانت داری، شفافیت اور جوابدہی کی اہمیت کو اجاگر کیا جا رہا ہے۔ واکاتھون کی قیادت پاور گرڈ کے چیئرمین و منیجنگ ڈائریکٹر وامسی رام موہن بُرا نے کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر (پرسنل) ڈاکٹر وجیہ رودیدی، ڈائریکٹر

یورپ کے کئی ممالک میں سپر مارکیٹوں کے ریفریجریٹرز پر سائبر حملے، غذائی اشیا تلف

سویڈن، بیلجیم اور دیگر ممالک کے اسٹورز متاثر ہوئے، فریزر کا درجہ حرارت 50 ڈگری تک پہنچ گیا

اسٹاک ہوم/برسلز/لندن، 2 نومبر: نیوز ڈیسک: یورپ بھر میں سپر مارکیٹوں پر سائبر حملوں کی ایک نئی لہر پیر کے روز پھیل گئی، جس کے نتیجے میں سویڈن سے بیلجیم تک مختلف اسٹورز کے ریفریجریٹرز اور فریزر متاثر ہوئے اور کئی دکانوں کو خراب ہونے والی غذائی اشیا ضائع کرنا پڑیں۔ یہ واقعہ گزشتہ ماہ فرانس میں پیش آنے والے اسی نوعیت کے سائبر حملے سے مشابہت رکھتا ہے۔ ان حملوں کے باعث متاثرہ اسٹورز میں ریفریجریٹرز اور فریزر کا درجہ حرارت بڑھ گیا۔ بیلجیم اور گلوسبرگ میں سپر مارکیٹ گروپس آہولڈ ڈیلہائز اور کوروٹ، جبکہ سویڈن میں گروسری اسٹورز آئی سی اے اور کوپ متاثر ہوئے۔ فرنیچر سے لے کر میٹ بالز تک کی مصنوعات فروخت کرنے والے ادارے آئی کے ای اے (IKEA) کا کم از کم ایک اسٹور بھی اس حملے کی زد میں آیا۔ اسٹاک ہوم میں آئی سی اے کے ایک فرنچائز اسٹور کی سیلز منیجر انگا انجوال نے پیر کے روز رائٹرز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "سب کچھ تباہ ہو چکا ہے"۔ ان کے مطابق حملہ رات دو بجے ہوا، تاہم اس کا علم کئی گھنٹوں بعد ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ سائبر حملے کے نتیجے میں ان کے اسٹور کے تمام فریزرز کا درجہ حرارت بڑھ کر 50 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا تھا۔ فنی ملکیت والے آئی کے ای اے کے ایک ترجمان نے کہا کہ کمپنی کو اس واقعے کا علم ہے، جس کے دوران رات کے وقت محدود تعداد میں اسٹورز کے ریفریجریشن اور فریزر نظام متاثر ہوئے۔



کلچرل اکیڈیمی کے اہتمام سے ڈوروانت ناگ میں یومِ رسول میر کا انعقاد

معروف کشمیری شاعر رسول میر کو خراجِ عقیدت

ڈورو، اسنت ناگ، 2 نومبر: جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام اور رسول میر کلچرل فاؤنڈیشن کے اشتراک سے آج گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول، ڈورو شاہ آباد، اسنت ناگ میں وادیٔ کشمیر کے نامور رومانوی شاعر رسول میر کی یاد میں ایک ادبی و ثقافتی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں ممتاز ادبی و ثقافتی شخصیات، دانشوروں اور مقامی شعرا نے شرکت کی اور رسول میر کی ادبی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ تقریب پر سید میر جاوید حسین، فرزندِ سید میر قاسم، سابق وزیرِ اعلیٰ جموں و کشمیر، مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے، جبکہ معروف ادیب اور شاعر علی شیدا نے تقریب کی صدارت کی۔ ایوانِ صدارت میں ابدال بجبور، محمد عباس فردوسی، حاجی حمید اللہ بھوانی، محمد اقبال گنائی، صدر رسول میر کلچرل فاؤنڈیشن، اور اکیڈیمی کے ایڈیٹر کشمیری جاوید اقبال خان بھی موجود تھے۔ قریب کا آغاز نذیر احمد گنائی اور ان کے ہمنواؤں کی



جانب سے کلامِ رسول میر کی پُراثر پیش کش سے ہوا، جس سے حاضرین محظوظ ہوئے۔ اس پیش کش نے تقریب کو ایک خوش گوار ادبی و ثقافتی ماحول عطا کیا اور رسول میر کی شاعری کی موسیقیت اور رومانوی کیفیت کو اجاگر کیا۔

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that in my bank passbook records, my name was previously recorded as Noora Belgum. Now, as my name has been updated in my Aadhaar Card, my correct name is Noora Akhtar, and I want to get the same rectified and updated in my bank passbook.

In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may file their objection with the concerned bank authorities within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

Noora Akhtar

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION
NEW CAMPUS, BEMINA SRINAGAR
NOTICE FOR GENERAL PUBLIC
ATTENTION PLEASE

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his/her qualification certificate/s pertaining to SSE (10th) & HSE-II (12th) respectively, having the following description:-
Name: Saib Ashraf Bhat S/o Mohammad Ashraf Bhat Mother's Name: Mehfooza Begum Roll NO.: 3144258 Year & Session: Annual Regular 2016 D.O.B: 17.12.2001 Result: Passed B-1 Grade R/o: Chatboora Rohama Rafiabad Baramulla J&K

Now the candidate has applied for issuance for DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained. (Besides, the losted "QUALIFICATION CERTIFICATE", bearing Serial No.48238 is/are be treated as 'CANCELLED"

No: F(Certs-I-DQC)B/KD/17 Assistant Secretary
Dated:..... Certificates-KD

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public and the concerned bank authorities that in my J&K Bank account bearing Account No. 0372040100028804 operational at J&K Bank Bemina, my credentials have been erroneously mentioned as DANISH S/O FAROOQ AHMAD GOJREE R/O BEMINA SRINAGAR, whereas my correct credentials are MOHD DANISH S/O FAROOQ AHMAD GOJRI R/O BEMINA SRINAGAR. I want to get these credentials rectified in the bank records. Any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may contact the Branch Manager, J&K Bank Bemina within 7days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

MOHD DANISH S/O FAROOQ AHMAD GOJRI
R/O BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that in my service records, my name has been erroneously mentioned as AKHTER AFROZE D/o ABDUL MAJEED BHAT R/o BANDIPORA instead of AKHTAR AFROZ D/o ABDUL MAJEED BHAT R/o BANDIPORA. Now I want rectification of the same. In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may file their objection with the competent authorities or department within 7days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection .

AKHTAR AFROZ D/o Abdul Majeed Bhat

PUBLIC NOTICE

I, Sheikh Zahoor Ahmad S/o Ghulam Qadir Sheikh R/o Gulberg Colony Hyderpora have applied for issuance of a Legal Heir Certificate before the Tehsildar, Chanapora/Natipora, Srinagar.

It is hereby notified that my(father/mother/grandfather /grandmother)namely Ghulam Qadir Sheikh expired on 31-07-1997, leaving behind the following legal heirs:-

S. NO	Name	Age	Relationship with deceased
1	Gulshan Ara	75	Daughter
2	Sheikh Zahoor Ahmad	73	Son
3	Zeenat Ara	69	Daughter

If any person has any objection(s) regarding the issuance of the said certificate, they may file their objection(s) before the office of the Tehsildar, Chanapora/Natipora or the concerned Naib Tehsildar (Nowgam/Sanatnagar), Srinagar within the 07days from the date of publication of this notice.

No objection shall be entertained after the expiry of the stipulated period.

Sheikh Zahoor Ahmad
Contact: 7006233512

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that in the school records of my daughter, studying in R P School Lawaypora in Class 7th, her and her mother's credentials have been erroneously mentioned as Zoha Bilal & Mahmooda instead of Zuha Bilal and Mother's Name as Mehmooda Bano R/o Zainakote HMT Srinagar. Now I want rectification of the same. In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may file their objection with the school authorities or concerned department within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

Bilal Ahmad Wagay F/o Zuha Bilal
R/o Zainakote HMT Srinagar

PUBLIC NOTICE

I Hamza Wani S/o Mohammed Afzal Wani R/o 19 Al Noor Colony Hyderpora Bypass, East, Srinagar have changed my name Hamza Wani to Wani Hamza Bruno. In future I will be known as Wani Hamza Bruno. If anybody has any objections regarding the same, they may kindly report the same to the Passport office Srinagar.

Wani Hamza Bruno.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT

OFFICE OF THE CHIEF EDUCATION OFFICER SRINAGAR

(NON-TEACHING)

Sub: Absorption of Qualified CPWs/LFWs against MTS/Class-IV Promotion Quota Vacancies - Inviting of Objections Thereof.

NOTIFICATION

The Departmental Promotion Committee in its meeting held on 22-08-2025 has recommended the cases of 06 CPWS/LFWs for absorption against the vacancies under the MTS/Class-IV Promotion Quota subject to the condition that the names of the recommended candidates are published in local dailies for inviting objections, if any.

Accordingly, the list of 06 CPWs/LFWs recommended by the DPC for absorption against the MTS/Class-IV Promotion Quota vacancies is hereby notified for inviting objections, if any, from all stakeholders within a period of 21 days from the date of publication of this Notification.

S. No.	Name of the CPW/LFW and place of Engagement	Date of Birth	Date of Engagement	Engagement Authority	Qualifi -cation
1	Ms. Rafeeqa, D/O: Ghulam Qadir Bhat engaged at GPS Wani Hama, Zone Gulab Bagh.	18-06-1975	01-03-1997	GPS Wanihama/ ZEO Gulab Bagh Vide No: ZEO/GB/345, Dated: 28/02/1997	8th Pass
2	Mr. Noor Din Laali, S/o: Alam Din Laali engaged at BMS Dara Faqir Gujri, Zone Gulab Bagh.	01-02-1986	01-04-2000 (Dete of Eligibility 01-02-2004)	HM GPS Dara Faqir Gujri No: GPS/DFG/03/2000, Dated: 01-04-2000	8th Pass
3	Mr. Shamim Ahmad Sheikh, S/o: Late Ab. Rehman Sheikh engaged at GHS Harwan	25-03-1983	15-03-2007	Chief Education Officer Srinagar vide No. CEO/Estt/5337 Dated: 15-03-2007	8th Pass
4	Ms. Haseena Akhter, D/O: Khazir Mohd Sheikh engaged at MS Sheikh Colony, Zone Iddgah.	03-04-1986	Jun-07	Zonal Education Officer Iddgah	8th Pass
5	Mr. Mumtaza, D/O: Ghulam Ahmad Najar engaged at MS Kashi Mohalla Tailbal, Zone Gulab Bagh.	15-07-1976	06-03-2010	Headmaster MS Kashipora Tailbal vide No. 145 M/S KT, Dated: 06/03/2010	8th Pass
6	Ms. Taja Bano, D/o: Gh. Rasool Sheikh W/o: Mohammad Ashraf Sheikh engaged at GHS Fatch Kadal	05-06-1980	Sep-06	Headmaster HS Fatehkadal vide No: GSSF/K/12, Dated: 12-09-2006	8th Pass

DIPK:-7291/26
DIP Dated: 02/11/2026

CHIEF EDUCATION OFFICER, SRINAGAR.

JKCIP: COMPETITIVENESS IMPROVEMENT OF AGRICULTURE AND ALLIED SECTORS

SHER-E-KASHMIR UNIVERSITY OF AGRICULTURAL SCIENCES AND TECHNOLOGY (K)

SHALIMAR-190 025, SRINAGAR (J&K)

JKCIP/SKUAST- /2026-2027/414 Date: 02-11-2026

NOTICE INVITING TENDER / REQUEST FOR PROPOSAL

RFP No.: ENIT No. 05 of 2026-27-JKCIP

The Jammu & Kashmir Competitiveness Improvement of Agriculture and Allied Sectors Project (JKCIP), SKUAST-K invites proposals from eligible and qualified firms/Consultancies for: "study of FPO Business Plan Preparation".

The procurement shall be undertaken in accordance with the applicable IFAD Procurement Guidelines/Procedures and the terms and conditions stipulated in the Request for Proposal (RFP).

The complete RFP document containing the Terms of Reference (ToR), scope of services, eligibility and qualification requirements, evaluation criteria, contractual conditions and other details can be obtained/downloaded from https://jktenders.gov.in/nicgep/app

Key Dates:

Particulars	Details
Date of Publication	02-11-2026
Date of Availability of RFP	02-11-2026
Last Date & Time for Submission of Proposal	10-12-2026
Date & Time of Opening of Proposals	10-12-2026
Procurement Method	QCBS

Interested eligible firms/Consultancies are advised to carefully examine the complete RFP document before submission of their proposals. JKCIP, SKUAST-K reserves the right to accept or reject any or all proposals in accordance with the applicable procurement provisions, without assigning any reason thereof.

(Prof. Ashaq H. Pandit)
Dean, FoH/Project Coordinator
JKCIP, SKUAST-K

DIPK:-NB-2006/26
DIP Dated: 02/11/2026

بھارت اور آسٹریلیا کے دفاعی تعلقات میں تاریخی پیش رفت

بحرِ ہند میں مشترکہ فوجی کارروائیوں اور ہتھیاروں کی تیاری کے نئے امکانات

نئی دھلی 02 نومبر (ایم این این)

بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان دفاعی اور اسٹریٹجک تعاون گزشتہ چند برسوں میں غیر معمولی طور پر مضبوط ہوا ہے۔ دونوں ممالک اب مشترکہ فوجی کارروائیوں، جدید دفاعی ٹیکنالوجی، سمندری نگرانی اور ہتھیاروں کی مشترکہ تیاری کے ذریعے بحرِ ہند اور انڈو پیسفک خطے میں اپنی شراکت داری کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ دونوں ممالک کے دفاعی تعلقات میں **2020** کے بعد نمایاں تیزی آئی ہے۔ جنوری **2020** سے جولائی **2026** کے دوران بھارتی اور آسٹریلوی مسلح افواج نے **14** دوطرفہ اور **64** سہ فریقی یا کثیر ملکی فوجی مشقوں میں حصہ لیا۔ ان مشقوں میں بحری جنگ، آبدوزوں کی تلاش، فضائی دفاع، زیرِ زمین کارروائیوں اور مشترکہ فوجی آپریشنز پر خصوصی توجہ دی گئی۔ جولائی **2026** میں وزیرِ اعظم نریندر مودی کے دورۂ آسٹریلیا کے دوران دونوں ممالک نے دفاعی اور سلامتی تعاون سے متعلق مشترکہ اعلامیے پر دستخط کیے۔ اس کے ساتھ سمندری سلامتی، سائبر ٹیکنالوجی، اہم معدنیات اور دفاعی سپلائی چین کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر بھی اتفاق ہوا۔ بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان اقتصادی تعلقات بھی تیزی سے ترقی کر رہے ہیں۔ دونوں ممالک کی دوطرفہ تجارت **50** ارب ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے، جبکہ آسٹریلیا میں بھارتی نژاد افراد کی تعداد تقریباً **10** لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔ دفاعی تعاون میں اضافے کی ایک اہم وجہ انڈو پیسفک خطے میں چین کی بڑھتی ہوئی فوجی سرگرمیاں ہیں۔ بحیرہ جنوبی چین، بحرِ ہند اور بحرالکاہل میں چینی بحریہ کی سرگرمیوں نے دونوں ممالک کو سمندری سلامتی کے معاملے پر مزید قریب کیا ہے۔ بھارت کے لیے چین کے ساتھ سرحدی کشیدگی، پاکستان کو چینی فوجی تعاون اور بحرِ ہند میں چینی کی بڑھتی ہوئی موجودگی اہم دفاعی خدشات ہیں۔ دوسری جانب آسٹریلیا کو بحرالکاہل میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور فوجی سرگرمیوں پر تشویش ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان ایک اہم تجویز کے تحت بھارتی بحریہ کے پی-8 آئی نگرانی طیاروں کو آسٹریلیا کے کوکوس جزائر اور آسٹریلوی پی-8 اے طیاروں کو بھارت کے انڈمان و نکوبار جزائر سے کارروائیوں کی سہولت فراہم کی جا سکتی ہے۔ اس انتظام سے دونوں ممالک کو اہم سمندری راستوں، آبدوزوں کی نقل و حرکت اور تجارتی جہازوں کی نگرانی میں نمایاں فائدہ حاصل ہوگا۔ تاہم یہ تجویز ابھی عملی شکل اختیار نہیں کر سکی اور اس کے لیے بنیادی ڈھانچے اور تکنیکی انتظامات میں مزید پیش رفت ضروری ہے۔ بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان مالابار، آسٹریلیا، انڈیا، جاپان اور امریکہ کی بحریہ پر مشتمل کواڈ جیسی فوجی مشقوں نے دونوں افواج کے درمیان عملی تعاون بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ دفاعی صنعت میں بھی مشترکہ پیداوار کے نئے امکانات سامنے آئے ہیں۔ ان میں ڈرون مخالف نظام، زیرِ آب نگرانی کے آلات، بکتر بند گاڑیاں، بغیر پائلٹ آبدوزیں اور دفاعی صنعت کے لیے ضروری اہم معدنیات شامل ہیں۔ **2025** میں آسٹریلیا کی دفاعی ٹیکنالوجی کمپنی اینڈیرل اور بھارت کے مہندرا گروپ نے خودکار سمندری نظام اور زیرِ آب گاڑیوں کی مشترکہ تیاری کے لیے شراکت داری کا اعلان کیا تھا۔ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے باوجود بعض رکاوٹیں برقرار ہیں، جن میں محفوظ فوجی مواصلاتی نظام کی عدم مطابقت، امریکی دفاعی ٹیکنالوجی، اہم معدنیات اور دفاعی سپلائی چین کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر بھی اتفاق ہوا۔ بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان اقتصادی تعلقات بھی تیزی سے ترقی کر رہے ہیں۔ دونوں ممالک کی دوطرفہ تجارت **50** ارب ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے، جبکہ آسٹریلیا میں بھارتی نژاد افراد کی تعداد تقریباً **10** لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔ دفاعی تعاون میں اضافے کی ایک اہم وجہ انڈو پیسفک خطے میں چین کی بڑھتی ہوئی فوجی سرگرمیاں ہیں۔ بحیرہ جنوبی چین، بحرِ ہند اور بحرالکاہل میں چینی بحریہ کی سرگرمیوں نے دونوں ممالک کو سمندری سلامتی کے معاملے پر مزید قریب کیا ہے۔ بھارت کے لیے چین کے ساتھ سرحدی کشیدگی، پاکستان کو چینی فوجی تعاون اور بحرِ ہند میں چینی کی بڑھتی ہوئی موجودگی اہم دفاعی خدشات ہیں۔ دوسری جانب آسٹریلیا کو بحرالکاہل میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور فوجی سرگرمیوں پر تشویش ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان ایک اہم تجویز کے تحت بھارتی بحریہ کے پی-8 آئی نگرانی طیاروں کو آسٹریلیا کے کوکوس جزائر اور آسٹریلوی پی-8 اے طیاروں کو بھارت کے انڈمان و نکوبار جزائر سے کارروائیوں کی سہولت فراہم کی جا سکتی ہے۔ اس انتظام سے دونوں ممالک کو اہم سمندری راستوں، آبدوزوں کی نقل و حرکت اور تجارتی جہازوں کی نگرانی میں نمایاں فائدہ حاصل ہوگا۔ تاہم یہ تجویز ابھی عملی شکل اختیار نہیں کر سکی اور اس کے لیے بنیادی ڈھانچے اور تکنیکی انتظامات میں مزید پیش رفت ضروری ہے۔ بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان مالابار، آسٹریلیا، انڈیا، جاپان اور امریکہ کی بحریہ پر مشتمل کواڈ جیسی فوجی مشقوں نے دونوں افواج کے درمیان عملی تعاون بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ دفاعی صنعت میں بھی مشترکہ پیداوار کے نئے امکانات سامنے آئے ہیں۔ ان میں ڈرون مخالف نظام، زیرِ آب نگرانی کے آلات، بکتر بند گاڑیاں، بغیر پائلٹ آبدوزیں اور دفاعی صنعت کے لیے ضروری اہم معدنیات شامل ہیں۔ **2025** میں آسٹریلیا کی دفاعی ٹیکنالوجی کمپنی اینڈیرل اور بھارت کے مہندرا گروپ نے خودکار سمندری نظام اور زیرِ آب گاڑیوں کی مشترکہ تیاری کے لیے شراکت داری کا اعلان کیا تھا۔ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے باوجود بعض رکاوٹیں برقرار ہیں، جن میں محفوظ فوجی مواصلاتی نظام کی عدم مطابقت، امریکی دفاعی

اسرو کے سیٹلائٹ مشن کو کامیابی۔ مدار کو بلند کرنے کا عمل جاری۔ نارائنن

نئی دھلی 02 نومبر (ایم این این)

اسرو کے چیئرمین وی نارائنن نے اتوار کو بتایا کہ بھارت کے نیویگیشن سیٹلائٹ مشن نے ایک اہم سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ حال ہی میں لانچ کیا گیا سیٹلائٹ کامیابی کے ساتھ ایک بیضوی مدار میں پہنچا دیا گیا ہے اور اس کے مدار کو مزید بلند کرنے کا عمل جاری ہے۔ چنئی پہنچنے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے نارائنن نے بتایا کہ **30** اکتوبر کو لانچ کیے گئے سیٹلائٹ کو ابتدائی طور پر تقریباً **38000** کلومیٹر کی بلندی پر ایک بیضوی مدار میں رکھا گیا تھا۔ ہفتے کے روز سیٹلائٹ نے اپنے اندر نصب پروپلشن سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے اپنی بلندی میں مزید **5500** کلومیٹر کا اضافہ کیا، جبکہ اتوار کو اسے مزید اونچے مدار میں پہنچانے کے لیے کام جاری رہا۔ اس مشن کو ایک بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیٹلائٹ پر مبنی نیویگیشن ٹیکنالوجی، مقام، وقت اور سمت کا تعین کرنے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ جامع نیویگیشن خدمات فراہم کرنے کے لیے کم از کم چار سیٹلائٹس کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا، "اس ٹیکنالوجی کا استعمال عوامی تحفظ، ہوائی اڈوں پر طیاروں کے اترنے اور اڑنے کے عمل، سمندری نیویگیشن اور دیگر کئی شعبوں میں کیا جا سکے گا۔" نارائنن نے بتایا کہ اس وقت بھارت کے **56** سیٹلائٹس مدار میں موجود ہیں، لیکن مستقبل کی تمام ضروریات کو پورا کرنے اور مختلف مقاصد کے لیے معاونت فراہم کرنے کی خاطر ہزاروں سیٹلائٹس کی ضرورت ہوگی۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا سیٹلائٹس بچوں کی اسمگلنگ کا پتہ لگانے اور اغوا شدہ بچوں کی شناخت میں مدد کر سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ اس طرح کی وسیع نگرانی کے لیے ہزاروں سیٹلائٹس درکار ہوں گے۔

وزارتِ دفاع نے بحریہ کے لیے نئی نسل کے 8 جنگی جہازوں کی تعمیر کے لیے

867,53 کروڑ روپے کے معاہدوں پر دستخط کیے

نئی دھلی 02 نومبر (ایم این این)

وزارتِ دفاع نے پیر کے روز سرکاری شعبے کے دو شپ یارڈز (جہاز سازی کے مراکز) کے ساتھ **53867** کروڑ روپے مالیت کے معاہدوں پر دستخط کیے۔ اس اقدام کا مقصد 'نئی نسل' کے **8** کارویٹ جہازوں کی شمولیت کے ذریعے بھارتی بحریہ کی آپریشنل صلاحیتوں کو بڑھانا ہے۔ خود انحصاری کی مہم کو تقویت دیتے ہوئے، 'گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز لمیٹڈ' (GRSE) پانچ جنگی جہاز تعمیر کر کے فراہم کرے گا، جبکہ باقی تین جہازوں کی ذمہ داری 'گوا شپ یارڈ لمیٹڈ' کے پاس ہوگی۔ یہ دونوں معاہدے سیکرٹری دفاع راجیش کمار سنگھ کی موجودگی میں طے پائے۔ وزارتِ دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ "یہ منصوبہ بھارت کی مقامی سطح پر جنگی جہازوں کے ڈیزائن اور تعمیر کی صلاحیتوں میں ایک اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ پہلا ایسا منصوبہ ہے جس میں جہازوں کا ڈیزائن خود بھارتی بحریہ تیار کرے گی، اور ان کی تعمیر سرکاری شعبے کے ان اداروں کی جانب سے کی جائے گی جنہیں ایک مسابقتی عمل کے ذریعے منتخب کیا گیا ہے۔" یہ کارویٹ جہاز جدید ترین صلاحیتوں سے لیس ہوں گے، جن میں جدید میزائل، ہتھیار اور سینسر سسٹمز شامل ہیں۔ ان کی بدولت یہ جہاز فضا، سمندر کی سطح اور زیرِ آب بی تینوں محاذوں پر مشن انجام دینے کے قابل ہوں گے۔ وزیرِ دفاع راج ناتھ سنگھ نے 'ایکس' پر لکھا: "بھارت کے مقامی جہاز سازی کے ایکوسسٹم کے لیے یہ ایک بڑی خوشخبری ہے۔ بھارتی بحریہ کے لیے 'نئی نسل کے کارویٹ' کا یہ منصوبہ، سرکاری دفاعی اداروں، نجی شپ یارڈز اور بھارتی صنعتی شراکت داروں کے درمیان تعاون کو مضبوط بنا کر بھارت کے جہاز سازی کے شعبے کو زبردست فروغ دے گا۔"

بھارت۔ یوروپین یونین آزاد تجارتی معاہدہ

دونوں فریقوں نے دسمبر میں پردستخط سے قبل کلیدی نفاذ کے امور پر تبادلہ خیال

نئی دھلی 02 نومبر (ایم این این)

میڈیا رپورٹ نے وزارت تجارت کے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے اطلاع دی ہے کہ ہندوستان اور یوروپی یونین نے کسٹم تعاون، تجارتی سہولت اور اپنے آزاد تجارتی معاہدے سے متعلق بقایا نفاذ کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا ہے، جس پر دسمبر میں دستخط ہونے کی امید ہے۔ یہ بات چیت کامرس سکریٹری راجیش اگروال کے گزشتہ ہفتے برسلز کے دورے کے دوران ہوئی، جہاں انہوں نے مارکیٹ تک رسائی، کسٹم کے طریقہ کار اور تجارتی معاہدے کو لاگو کرنے کی تیاریوں پر یورپی کمیشن کے سینئر حکام کے ساتھ میٹنگ کی۔ اگروال نے تجارت اور اقتصادی سلامتی کے ڈائریکٹر جنرل سے ملاقات کی۔ وزارت کے مطابق بات چیت میں دوطرفہ تجارت کو آسان بنانے، مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنانے اور سپلائی چین کو مضبوط بنانے کے اقدامات کا احاطہ کیا گیا۔ دونوں فریقوں نے زیر التواء طریقہ کار اور نفاذ سے متعلق معاملات پر مصروف رہنے پر اتفاق کیا۔ تھامس کے ساتھ ملاقات میں کسٹم تعاون اور تجارتی سہولتوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ دونوں فریقوں نے لین دین کے اخراجات کو کم کرنے اور سرحد پار تجارت کو آسان بنانے کے لیے شفاف، موثر اور ڈیجیٹل طور پر قابل عمل کسٹم طریقہ کار کی ضرورت کو تسلیم کیا۔

بھارت اور آذربائیجان نے فن اور ادب کے ذریعے ثقافتی تعلقات کا جشن منایا



نئی دھلی 02 نومبر (ایم این این)

آذربائیجان میں بھارتی سفارت خانے نے دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ ثقافتی ورثے اور دیرینہ ثقافتی روابط کو اجاگر کرنے کے لیے باکو میں ایک مصوری کی نمائش اور ادبی نشست کا اہتمام کیا۔ اتوار کے روز سفارت خانے کے احاطے میں منعقدہ اس تقریب میں ایک دوستی، دو ممالک: بھارت اور آذربائیجان" کے عنوان سے مصوری کی ایک خصوصی نمائش اور بھارتی ادبی شاہکار پنچ تنتر سے اقتباسات پڑھنے کی ایک نشست شامل تھی۔ اس تقریب میں آذربائیجان کے نوجوان طلباء اور مختلف عمر کے فنکاروں نے شرکت کی، جس کے دوران فن، ادب، موسیقی اور ثقافتی تبادلے پر مبنی ایک یادگار دوپہر گزری۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، آذربائیجان میں بھارت کے سفیر ایکے کمار نے آذربائیجانی طلباء اور فنکاروں کی پرجوش شرکت پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ فن لوگوں کو اس طرح قریب لاتا ہے جیسا کہ اکثر الفاظ نہیں کر پاتے۔ سفیر نے نشاندہی کی کہ بھارت اور آذربائیجان دونوں ہی فنی اظہار کے خزانے ہیں، جو اپنی بھرپور تاریخ اور متنوع ثقافتی روایات سے تشکیل پائے ہیں۔ آذربائیجانی طلباء اور نوجوان فنکاروں میں فن کے تئیں پچسپی کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی تخلیقی صلاحیت اور جوش و خروش اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ثقافتی ورثہ آنے والی نسلوں کو متاثر کرتا رہے۔ نمائش کے موضوع ایک دوستی، دو ممالک: بھارت اور آذربائیجان" کا حوالہ دیتے ہوئے، ایکے کمار نے اسے انتہائی موزوں قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ موضوع ایک ایسے تعلق کی عکاسی کرتا ہے جس کی جڑیں صدیوں پر محیط ثقافتی میل جول اور باہمی قدردانی میں پیوست ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان تاریخی روابط پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے باکو میں واقع تاریخی آتش گاہ مندر کا ذکر کیا، جہاں مواصلیکا کی علامتیں، دیوناگری رسم الخط میں تحریریں اور بھارتی روایات کی عکاسی کرنے والے نقوش موجود ہیں، جن میں بھگوان گنیش اور سنراج کی شبیہیں بھی شامل ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ فن، ادب اور روایات کو نئی نسلوں تک پہنچا کر ان تاریخی روابط کو محفوظ رکھنا اور ان کا جشن منانا انتہائی اہم ہے۔

بھارت کی پہلی دیسی بلٹ ٹرین کی تیاری تیز

280 کلومیٹر فی گھنٹہ رفتار سے دوڑنے والی ٹرین کی پہلی جھلک سامنے آگئی

نئی دھلی 02 نومبر (ایم این این)

بھارت نے جدید ریلوے ٹیکنالوجی میں خود انحصاری کی جانب ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے ملک میں تیار ہونے والی پہلی دیسی بلٹ ٹرین کی ابتدائی جھلک پیش کر دی ہے۔ بنگلورو میں ٹرین کی تیاری تیزی سے جاری ہے اور اس کی آزمائشی دوڑ **2027** کے وسط تک شروع ہونے کی توقع ہے۔ بھارتی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے بنگلورو میں بی ای ایم ایل کے میونیفیکچرنگ پلانٹ کا دورہ کیا اور زیرِ تعمیر بلٹ ٹرین کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ٹرین کے ڈھانچے کی مضبوطی جانچنے کے لیے خصوصی ٹیسٹ بھی کیا گیا۔ بھارت میں تیار کی جانے والی اس بلٹ ٹرین کو بی **28** (B28) کا نام دیا گیا ہے۔ اسے انٹیگرل کوچ فیکٹری اور بی ای ایم ایل مشترکہ طور پر تیار کر رہے ہیں۔ ٹرین کی ڈیزائن رفتار **280** کلومیٹر فی گھنٹہ جبکہ متوقع عملی رفتار تقریباً **250** کلومیٹر فی گھنٹہ ہوگی۔ آٹھ ڈبوں پر مشتمل اس ٹرین میں **557** مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہوگی۔ ٹرین کو جدید ایئر کنڈیشننگ، آرام دہ نشستوں، مسافروں کی معلومات کے نظام اور خصوصی حفاظتی سہولتوں سے آراستہ کیا جائے گا۔ بھارت نے اس سے بھی زیادہ تیز رفتار بی **35** (B35) بلٹ ٹرین تیار کرنے کا منصوبہ بنایا ہے، جس کی ڈیزائن رفتار **350** کلومیٹر فی گھنٹہ ہوگی۔ حکومت ملک میں بلٹ ٹرین کے بنیادی ڈھانچے، بجلی کے نظام اور خصوصی ریلوے پٹریوں کے اہم حصوں کی مقامی تیاری پر بھی توجہ دے رہی ہے۔ بھارت نے تقریباً چار ہزار کلومیٹر پر مشتمل سات نئے ہائی اسپیڈ ریلوے کوریڈورز کا اعلان کیا ہے، جن پر تقریباً **16** لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری متوقع ہے۔ ان میں دہلی سے وارانسی، ممبئی سے پونے، چنئی سے بنگلورو اور بنگلورو سے حیدرآباد جیسے اہم راستے شامل ہیں۔ منصوبے کے مطابق مستقبل میں دہلی سے وارانسی کا سفر صرف تین گھنٹے **50** منٹ، چنئی سے بنگلورو ایک گھنٹہ **13** منٹ اور ممبئی سے پونے محض **48** منٹ میں مکمل کیا جا سکے گا۔

بھارت اور میکسیکو کے درمیان تاریخی تجارتی معاہدے کی جانب اہم پیش رفت

لاطینی امریکہ کی 50 منڈیوں تک رسائی کے نئے امکانات

نئی دھلی 02 نومبر (ایم این این)

بھارت نے عالمی تجارت میں اپنی موجودگی مزید مضبوط بنانے اور لاطینی امریکہ کی ابھرتی ہوئی منڈیوں تک رسائی بڑھانے کے لیے میکسیکو کے ساتھ ترجیحی تجارتی معاہدے پر باضابطہ مذاکرات شروع کر دیے ہیں۔ دونوں ممالک نے مذاکرات کے بنیادی اصولوں اور طریقہ کار پر اتفاق کرتے ہوئے ایک اہم دستاویز پر دستخط کیے ہیں۔ میکسیکو لاطینی امریکہ کی دوسری سب سے بڑی اور دنیا کی **13** ویں بڑی معیشت ہے۔ اس کے مختلف آزاد تجارتی معاہدوں کے ذریعے تقریباً **50** ممالک کے ساتھ تجارتی روابط قائم ہیں۔ مجوزہ معاہدہ بھارتی کمپنیوں کے لیے ان بین الاقوامی منڈیوں تک کاروباری رسائی بڑھانے کے نئے مواقع پیدا کر سکتا ہے، اگرچہ ان ممالک میں خودکار ترجیحی رسائی حاصل نہیں ہوگی۔ بھارت اور میکسیکو کے درمیان مجوزہ معاہدے میں اشیا کی منڈیوں تک رسائی، کسٹم قوانین، تجارتی سہولتوں، تنازعات کے حل، تکنیکی رکاوٹوں اور درآمدی اصولات جیسے اہم معاملات شامل ہوں گے۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارت میں گزشتہ برسوں کے دوران نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ **2025** میں دوطرفہ تجارت کا حجم تقریباً **11.9** ارب امریکی ڈالر رہا، جس میں بھارت کی میکسیکو کو برآمدات **9.13** ارب ڈالر جبکہ درآمدات تقریباً **1.97** ارب ڈالر تھیں۔ بھارت بنیادی طور پر گاڑیاں، آٹو پارٹس، ادویات، انجینئرنگ مصنوعات اور کیمیائی اشیا میکسیکو برآمد کرتا ہے۔ دوسری جانب میکسیکو سے بھارت کی درآمدات میں خام تیل نمایاں حیثیت رکھتا ہے جو میکسیکو کی بھارت کو برآمدات کا تقریباً **75** فیصد ہے۔ میکسیکو بھارتی سرمایہ کاروں کے لیے بھی ایک اہم مرکز بن چکا ہے۔ ٹاٹا کنسلٹنسی سروسز، انفوسس، ایچ سی ایل ٹیک مہندرا اور ونپرو اور دیگر بڑی بھارتی آئی ٹی کمپنیاں وہاں سرگرم ہیں۔ اسی طرح ڈاکٹر ریڈیز، سن فارما، لوپن اور زائیڈس سمیت متعدد بھارتی دواساز کمپنیوں نے بھی میکسیکو میں سرمایہ کاری کی ہے۔ دوسری جانب میکسیکو کی تقریباً **17** بڑی کمپنیاں بھارت میں کاروبار کر رہی ہیں۔ میکسیکو کی سیمنا کمپنی سیمنٹ پلس بھارت میں **350** سے زیادہ اسٹورز چلا رہی ہے، جبکہ بیکری مصنوعات بنانے والی کمپنی بمبو نے بھارتی مارکیٹ میں نمایاں سرمایہ کاری کی ہے۔ بھارت میں میکسیکو کی کمپنیوں کی مجموعی سرمایہ کاری تقریباً **81** کروڑ امریکی ڈالر بتائی جاتی ہے۔ تجارتی ماہرین کے مطابق میکسیکو کے ساتھ معاہدہ بھارت کی اس وسیع حکمت عملی کا حصہ ہے جس کے تحت نئی دہلی امریکہ اور یورپ کے علاوہ لاطینی امریکہ میں بھی اپنی تجارتی موجودگی بڑھانا چاہتا ہے۔ بھارت چلی کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے پر بھی پیش رفت کر رہا ہے، جبکہ میکسیکو کے ساتھ ممکنہ سمجھوتے سے گاڑیوں، ادویات، الیکٹرانکس، توانائی، اہم معدنیات اور جدید صنعتی مصنوعات کے شعبوں میں نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔

خارجہ سیکرٹری وکرم مصری کی متحدہ عرب امارات کی وزیر ریم الہاشمی سے ملاقات

نئی دھلی 02 نومبر (ایم این این)

خارجہ سیکرٹری وکرم مصری نے متحدہ عرب امارات کے سرکاری دورے کے دوران وہاں کی وزیر مملکت اور بھارت کے لیے خصوصی ایلچی، ریم الہاشمی سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں دونوں فریقین نے دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا اور جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ متحدہ عرب امارات میں بھارتی سفارت خانے نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "خارجہ سیکرٹری شری وکرم مصری نے متحدہ عرب امارات کی وزیر مملکت اور بھارت کے لیے خصوصی ایلچی، محترمہ ریم الہاشمی سے ملاقات کی۔ انہوں نے بھارت اور متحدہ عرب امارات کے درمیان دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا اور جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے طریقوں پر بات چیت کی۔ انہوں نے مغربی ایشیا کی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔" ایک الگ پوسٹ میں، سفارت خانے نے متحدہ عرب امارات کے سرکاری دورے پر آئے وکرم مصری کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ یہ ملاقات نئی دہلی اور ابوظہبی کے درمیان جاری اعلیٰ سطحی سفارتی رابطوں کے تناظر میں ہوئی ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات میں مسلسل پیش رفت کی عکاسی کرتی ہے۔ اس سے قبل، **22** اکتوبر کو متحدہ عرب امارات کے صدارتی عدالت برائے ترقی و امور شہداء کے جانب چیئرمین، شیخ ذیاب بن محمد بن زاید النہیان نئی دہلی پہنچے تھے۔ بھارتی وزارت خارجہ نے ان کے دورے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس سے دونوں ممالک کے درمیان باقاعدہ اعلیٰ سطحی تبادلوں کے سلسلے میں مزید تیزی آئی ہے۔ ان کی آمد سے قبل، متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے بھارت کا دورہ کیا تھا۔

بھارت اور فرانس کے دفاعی تعلقات میں نئے دور کا آغاز

نئی دھلی 02 نومبر (ایم این این)

بھارت اور فرانس کے درمیان دفاعی تعاون ایک نئے مرحلے میں داخل ہونے جا رہا ہے، جس میں **114** جدید رافیل لڑاکا طیاروں کی مجوزہ خریداری، بھارت میں ان کی تیاری اور جدید آبدوزوں کے حصول کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ بھارتی فضائیہ پہلے ہی **36** رافیل جنگی طیارے استعمال کر رہی ہے، جبکہ نئے مجوزہ معاہدے کے تحت بڑی تعداد میں طیارے بھارت میں تیار کیے جائیں گے۔ اس اقدام سے نہ صرف بھارتی فضائیہ کی جنگی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا بلکہ ملک کی دفاعی صنعت اور مقامی ٹیکنالوجی کو بھی فروغ ملنے کی توقع ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان جدید طیارہ انجنوں کی تیاری، ہتھیاروں کے انضمام اور حساس دفاعی ٹیکنالوجی کی مشترکہ ترقی پر بھی تعاون بڑھ رہا ہے۔ بحری دفاع کے شعبے میں بھارت مزید دو سے تین اسکارپین کلاس آبدوزیں حاصل کرنے کی تجویز پر غور کر رہا ہے۔ ان آبدوزوں میں جدید ایئر انڈیپنڈنٹ پروپلشن ٹیکنالوجی اور زمین پر اہداف کو نشانہ بنانے والے میزائلوں کی صلاحیت شامل کیے جانے کا امکان ہے۔ نئی آبدوزوں کی تیاری سے ممبئی میں واقع مزاگاؤں ڈاک شپ بلڈرز کی پیداواری صلاحیت، تکنیکی مہارت اور تربیت یافتہ افرادی قوت کو برقرار رکھنے میں بھی مدد ملے گی۔ بھارت اور فرانس نے فروری **2026** میں اپنے تعلقات کو خصوصی عالمی اسٹریٹجک شراکت داری کا درجہ دیا تھا۔ دونوں ممالک کا تعاون اب دفاع، خلائی تحقیق اور جوہری توانائی سے آگے بڑھ کر مصنوعی ذہانت، سائبر سیکیورٹی، جدید ٹیکنالوجی، سپلائی چین اور بحر ہند و بحرالکاہل کی سلامتی تک پھیل چکا ہے۔

دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ

میں نئی تعمیر کا کام شروع

صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کا پھر سے موقع



1۔ پہلی منزل بنام عائشہ منزل 2۔ دوسری منزل بنام خدیجۃ الکبریٰ منزل

3۔ تیسری اور چوتھی منزل بنام دارالاقامہ و تعلیمی منزل برائے مہمانانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اپنے لئے، اپنے والدین مرحومین یا عزیز اولادوں کے لئے یا اولیاء کرام و اسلاف کے لئے ایصال ثواب اور صدقہ جاریہ کی نیت سے حصہ حاصل کیجئے۔

شوق رکھنے والے حضرات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ہدیہ ثواب پیش کرنے کے لئے حصہ لے سکتے ہیں۔

Account No:0061010100001532
Darul Uloom Raheemiyaah
IFSC Code :JAK0WULLAR
Current Account
J&K Bank Main branch Bandipora

اس عنوان پر سہولت سے رقم ٹرانسفر کرنے کے لئے اکاؤنٹ نمبر بذیل ہے

رقم جمع کر کے دفتر حسابات کو اسکرین شارٹ فون نمبر: **9419089250** بھیج دیں تا آپ کو رسید روانہ کر دی جائے اور بینک کے ساتھ حساب ملانے میں سہولت ہو۔

نوٹ: تفصیلات اور معلومات لینے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔ **8899101091**

المعلن۔ محمد رحمت اللہ

ناظم دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

دائر ایک الگ درخواست کی سماعت کر رہی ہے۔ اس درخواست میں ملک کے شہری ہوا بازی کے شعبے کے لیے ایک مضبوط اور آزاد ریگولیٹر قائم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے، تاکہ فضائی کرایوں میں شفافیت اور مسافروں کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ درخواست میں نجی ایئر لائنز کی جانب سے فضائی کرایوں اور دیگر اضافی خدمات کے چارجز میں غیر متوقع اتار چڑھاؤ کو کنٹرول کرنے کے لیے ضابطے وضع کرنے کی بھی اپیل کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 2

سے قبل، ایکس پر ایک پوسٹ میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ شہریوں نے ہماری جمہوریت کو ان حملوں سے بچانے کے لیے خود کو تیار کر لیا ہے۔ پیر کی شام، امت شاہ، بشیر باغ حیدرآباد میں بابو جگ جیون رام کے مجسمے سے لیکر یہاں واقع معظم جاہی مارکیٹ تک اس پیدل مارچ کی قیادت کی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ پیر کی دوپہر اس پدیاترا میں شرکت کے لیے یہاں بیگم پیٹ ہوائی اڈے پہنچے۔ مرکزی وزیر کوئلہ جی کشن ریڈی اور تلنگانہ بی جے پی کے دیگر رہنماؤں نے ہوائی اڈے پر شاہ کا پرتپاک استقبال کیا۔ یہاں پہنچنے کے فوراً بعد، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے چارمینار کے قریب واقع دیوی بھاگیہ لکشمی مندر کا دورہ کیا۔

بقیہ نمبر 3

کیا اور اقتصادی ترقی کی رفتار بلند رہی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران صاف توانائی میں سرمایہ کاری اور اس سے متعلق نظام کی ترقی کے باعث ہندوستان بیرونی بحرانوں سے زیادہ شدید طور پر متاثر ہونے سے محفوظ رہا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ توانائی کا تحفظ براہ راست اقتصادی تحفظ سے جڑا ہوا ہے اور اس کا مستقبل صاف توانائی میں پوشیدہ ہے۔ رکازی ایندھن کے ذخائر محدود ہیں اور چند مخصوص خطوں تک مرتکز ہیں، جبکہ شمسی اور دیگر قابل تجدید توانائی کے امکانات وسیع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے پیرس معاہدے کے تحت 2030 تک اپنی نصب شدہ بجلی پیداوار کی صلاحیت کا نصف غیر رکازی ذرائع سے حاصل کرنے کا ہدف 2025 میں ہی پورا کر لیا، یعنی مقررہ وقت سے پانچ سال پہلے۔ شمسی اور قابل تجدید توانائی کے شعبے میں ہندوستان دنیا کے تین سرکردہ ممالک میں شامل ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ فروری 2024 میں شروع کی گئی پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم کے تحت ایک کروڑ گھروں کی چھتوں پر شمسی پینل لگانے کا ہدف ہے۔ اب تک 85 لاکھ سے زیادہ گھر اس اسکیم سے منسلک ہو چکے ہیں۔ ہر چھ دن میں ایک لاکھ نئے گھر اس اسکیم میں شامل ہو رہے ہیں۔ ایک مطالعے کے مطابق، ان گھروں کے بجلی بلوں میں تقریباً 76 فیصد تک کمی آئی ہے۔ لاکھوں خاندانوں کے بجلی بل صفر ہو گئے ہیں اور کئی خاندان اضافی بجلی گرڈ کو فروخت کر کے آمدنی بھی حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم دیگر ممالک، خصوصاً ترقی پذیر ملکوں کی توانائی سلامتی میں بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی 44 ہزار سے زیادہ سرکاری عمارتیں شمسی توانائی سے منسلک ہو چکی ہیں، جس سے ہر سال تقریباً 700 کروڑ روپے کی بچت ہو رہی ہے۔ کسم اسکیم کے تحت 30 لاکھ سے زیادہ کسانوں کو شمسی توانائی سے آبپاشی کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ شمسی پمپ کا فائدہ اٹھانے والے ہر کسان کو سالانہ تقریباً ایک لاکھ روپے کی بچت ہونے کا اندازہ ہے۔ انہوں نے تالابوں اور جھیلوں کے اوپر شمسی پینل لگانے والی پی ایم سوریہ سرودر اسکیم کا بھی ذکر کیا۔ اس سے آبی وسائل کا بہتر استعمال ہو رہا ہے اور زمین پر ہونے والا اخراج بھی بچ رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ قومی گرین ہائیڈروجن مشن کے تحت اس دہائی کے اختتام تک 50 لاکھ ٹن گرین ہائیڈروجن تیار کرنے کا ہدف ہے۔ نقل و حمل کے شعبے میں بھی اس کا استعمال بڑھایا جا رہا ہے۔ چند ماہ قبل ملک کی پہلی گرین ہائیڈروجن ٹرین شروع کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ شمسی اور ہوا سے پیدا ہونے والی بجلی کو پیداواری علاقوں سے ضرورت والے خطوں تک پہنچانے کے لیے گرین انرجی کوریڈور بنائے جا رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے خصوصی بجلی کی لائنیں اور سب اسٹیشن تیار کیے جا رہے ہیں۔ ملک کے پانچ علاقائی بجلی گرڈ کو پہلے ہی ایک نیٹ ورک سے جوڑا جا چکا ہے۔ اس نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے تقریباً دو لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ شمسی توانائی کے آلات کی گھریلو پیداوار میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ ایک دہائی پہلے شمسی ماڈیول تیار کرنے کی صلاحیت تقریباً دو گیگاواٹ تھی، جو اب بڑھ کر 200 گیگاواٹ سے زیادہ ہو گئی ہے۔ شمسی سیل تیار کرنے کی صلاحیت بھی تقریباً 40 گیگاواٹ تک پہنچ گئی ہے۔ دیگر آلات کی پیداوار بھی بڑھائی جا رہی ہے۔ انہوں نے اسے آتم نربھر بھارت اور میک ان انڈیا مہم کی کامیابی کا ثبوت قرار دیا۔ وزیر اعظم نے سرکاری عمارتوں، اسکولوں، کالجوں، اسپتالوں اور سڑکوں کی روشنی کے نظام کو جلد از جلد شمسی توانائی سے منسلک کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ریاستوں اور مقامی اداروں کے درمیان صحت مند مسابقت کی تجویز پیش کی، تاکہ بہتر کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی ہو اور دوسرے ان سے سیکھ سکیں۔ انہوں نے کسانوں سے بھی اپیل کی کہ وہ شمسی پمپ سے آگے بڑھ کر خالی زمین اور کھیتوں کی منڈیر پر شمسی پینل لگائیں۔

بقیہ نمبر 4

سول و پولیس انتظامیہ کے دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی جبکہ آؤٹ سٹیشن افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ میٹنگ کے شروعات میں قائمقام چیف سیکرٹری شیلندر کمار نے میٹنگ کو انتظامی انتظامات اور 28-2027 کے بجٹ کی تیاری سمیت مختلف محکموں کے کام کاج سے متعلق اہم امور سے آگاہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ اور دیگر وزرا نے بھی عوامی اہمیت کے مختلف مسائل کو اُجاگر کیا اور بروقت حل کے لئے انتظامیہ سے تعاون طلب کیا۔ وزیر اعلیٰ نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے جموں میں دربار موو کے آغاز پر وزرا اور افسران کو مبارکباد دی اور اس بات پر زور دیا کہ انتظامی کام جاری رہنا چاہیے اور بیرونی توجہات سے متاثر نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ چھ ماہ ترقیاتی سرگرمیوں میں تیزی لانے اور مختلف محکموں کے لئے مختص فنڈز کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنانے کے لئے انتہائی اہم ہیں۔ انہوں نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ عمل درآمد کی رفتار میں اضافہ کریں اور ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نئے شامل کئے گئے وزرا اور نئے محکموں کی ذمہ داریاں سنبھالنے والے وزرا کو ہدایت دی کہ وہ اپنے متعلقہ محکموں کا تفصیلی جائزہ لیں اور گزشتہ بجٹ کے دوران کئے گئے وعدوں کے نفاذ کی صورتحال کا جائزہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ اس جائزے میں مکمل ہونے والے منصوبوں، جاری کاموں اور ابھی شروع ہونے والے منصوبوں کو واضح طور پر نشاندہی کی جانی چاہیے۔ اس کے علاوہ تاخیر کی وجوہات اور ان پر عمل درآمد میں تیزی لانے کے لئے ضروری اقدامات بھی جائزہ لیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے پیش رفت کا جائزہ لینے اور تکمیل کے لئے درکار مزید اقدامات کی نشاندہی کرنے کے لئے حکومت کے منشور کے وعدوں کا جامع جائزہ لینے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے ترقیاتی منصوبوں بالخصوص ایس اے ایس سی آئی کے تحت عملائے جانے والے منصوبوں کی قریبی نگرانی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزرا کو ہدایت دی کہ دوران منصوبوں کی پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ لیں اور ان پر بروقت عمل درآمد یقینی بنائیں۔ انہوں نے مالی برس 28-2027 کے لئے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ ایس اے ایس سی آئی کے تحت مجوزہ منصوبوں کے لئے تجاویز اور تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آرز) پہلے سے تیار کریں۔ محکموں سے کہا گیا کہ وہ ڈی پی آرز اور ٹینڈر سے متعلق دستاویزات پہلے ہی تیار رکھیں تاکہ ٹینڈرنگ اور دیگر تیاریوں کو وقت سے پہلے مکمل کیا جا سکے، ایک بار مختص ہونے کے بعد فوری طور پر کام شروع کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ ہدایات پہلے ہی محکموں کو جاری کی جا چکی ہیں اور ان پر مؤثر عمل درآمد کی ضرورت کا اعادہ کیا۔ وزرا کو یہ بھی کہا گیا کہ وہ جلد از جلد انہیں تفویض کردہ اضلاع کا جائزہ لیں اور ترقیاتی کاموں کی قریبی نگرانی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے سرمائی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا اور مختلف محکموں کے درمیان مؤثر تال میل کے ذریعے بلاتعطل ضروری خدمات کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے بعض علاقوں میں راشن کی ڈمپنگ سے متعلق شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ محکمے کو اس مسئلے کے ازالے اور ضروری اشیائے خورد و نوش کی مناسب دستیابی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے بجٹ کی تیاری کے حوالے سے میٹنگ اور فعال حکمت عملی اپنانے پر زور دیتے ہوئے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ آئندہ مالی برس کے بجٹ کی تیاری کے لئے محکمہ خزانہ اور منصوبہ بندی کے ساتھ پہلے سے مشاورت شروع کریں۔ انہوں نے دربار موو کے سلسلے میں جموں منتقل ہوئے ملازمین کے لئے آرام دہ رہائشی اور دفتری سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

بقیہ نمبر 5

سینئر بلڈنگ انسپکٹر اور انچارج وارڈ آفیسر جمیل محمد شیخ کو بھی قواعد کے مطابق فرائض کی ادائیگی میں غفلت برتنے پر معطل کر دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 6

جس میں سردیوں کے مہینوں کے دوران درپیش ممکنہ سکیورٹی ضروریات اور موجودہ انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ پولیس ترجمان کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق اجلاس کا بنیادی مقصد سری نگر شہر کے سکیورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنانا اور سردیوں کے دوران سکیورٹی انتظامات کو مؤثر اور مربوط رکھنا تھا۔ اجلاس میں مختلف پولیس رینجز اور اضلاع کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی، جن میں ڈی آئی جی سینٹرل کشمیر رینج، ڈی آئی جی ساؤتھ کشمیر رینج، سری نگر، بڈگام، گاندربل، پلوامہ اور اونتی پورہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹس آف پولیس شامل تھے۔ اس کے علاوہ متعلقہ زونل سپرنٹنڈنٹس آف پولیس اور ایس پی ایس او جی بھی اجلاس میں موجود رہے۔

بقیہ نمبر 7

"آپ نے مہاتما گاندھی اور جواہر لعل نہرو کو دیکھ کر اور ان کے نظریے پر یقین کرتے ہوئے یہ فیصلہ کیا تھا۔ لیکن محض دو سال کے اندر ایسا کیا ہوا کہ آپ نے رائے شماری کا مطالبہ شروع کر دیا؟" محبوبہ مفتی نے کہا کہ شیخ عبداللہ اس وقت جن سنگھ اور ہندو مہاسبھا کی مسلمانوں کے تئیں مخالفت سے واقف تھے، جب انہوں نے ہندوستان کے ساتھ الحاق کے فیصلے کی حمایت کی تھی۔ 1975 کے اندرا۔شیخ معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "آپ نے 22 سال تک رائے شماری کا مطالبہ کیا اور پھر اچانک ایک ہی رات میں دوبارہ اقتدار کی کرسی قبول کر لی۔" محبوبہ مفتی کے مطابق، اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی غیر یقینی صورت حال نے نہ صرف نئی دہلی اور کشمیر کے تعلقات کو نقصان پہنچایا بلکہ عام کشمیریوں اور ملک کے باقی حصوں کے درمیان اعتماد کو بھی متاثر کیا۔

بقیہ نمبر 8

جواب میں بعض شرائط کی پابندی کے ساتھ پروگرام منعقد کرنے پر عدم اعتراض ظاہر کیا، جس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے اجازت جاری کر دی۔ حکم نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ تقریب صرف مقررہ وقت اور بہشتی زہرہ پارک تک محدود رہے گی۔ اس دوران کسی بھی قسم کی ریلی یا جلوس نکالنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اجتماع پُرامن ہونا چاہیے اور ایسی کسی سرگرمی، تقریر، بینر، پوسٹر یا مواد کی نمائش کی اجازت نہیں ہوگی۔

بقیہ نمبر 9

اس منصوبے کی خاص بات یہ ہے کہ پہلی مرتبہ ہندوستانی بحریہ خود ان جنگی جہازوں کا ڈیزائن تیار کرے گی، جبکہ مسابقتی عمل کے ذریعے منتخب کیے گئے دفاعی سرکاری شعبے کے ادارے ان کی تعمیر کریں گے۔ ان نئے جنگی جہازوں میں جدید میزائلوں، ہتھیاروں اور سینسر نظام سمیت جدید ترین صلاحیتیں موجود ہوں گی۔ ان کی مدد سے بحریہ فضا، سمندر کی سطح اور زیر سمندر علاقوں میں کارروائیاں انجام دے سکے گی۔ ان جنگی جہازوں کی شمولیت سے سمندری تجارتی راستوں کی حفاظت، دشمن کے جہازوں اور آبدوزوں کے خلاف روائی، ساحلی تحفظ، ساحلی سمندری آپریشنز اور سمندری نگرانی کی صلاحیت مزید مضبوط ہوگی۔

بقیہ نمبر 10

(biking stunt) اور دیگر ایسے جرائم شامل ہیں جن سے شہریوں کی جانوں کو خطرہ لاحق ہوتا ہے۔

بقیہ نمبر 11

فیصلہ کیا۔ عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ جموں اور کشمیر دونوں خطوں کے عوام کی خواہشات کا احترام کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں کے عوام بھی دربار موو کی بحالی چاہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے جموں کے بھائی چاہتے تھے کہ دربار موو کی روایت دوبارہ بحال ہو، لہٰذا اسے بحال کیا جانا چاہیے۔

بقیہ نمبر 12

کے لیے استعمال، منظور شدہ نقشوں اور حدود سے تجاوز کرتے ہوئے تعمیرات اور ممنوعہ علاقوں، بشمول گھنے جنگلاتی، زرعی اور رہائشی علاقوں میں تجارتی ادارے چلانے کے معاملات شامل ہیں۔ تحقیقات کے دوران ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے بعض افسران کی جانب سے مقررہ قواعد و ضوابط پر عمل درآمد یقینی بنانے میں مبینہ کوتاہیوں کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ سال 2023 میں مرکزی تحقیقاتی بیورو نے چھ ہوٹلوں سے وابستہ آٹھ مالکان اور پنی ٹاپ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے متعدد افسران کے خلاف جموں و کشمیر انسداد بدعنوانی قانون، رنبیر پینل کوڈ، سیاحتی تجارت کے اندراج سے متعلق قانون اور جموں و کشمیر جنگلاتی قانون کی مختلف دفعات کے تحت چھ فرد جرم داخل کیے تھے۔ ای ڈی کی تحقیقات کے مطابق ہوٹل ہالیڈے ان کو عمارت کی تعمیر کے لیے منظور شدہ اجازت حاصل تھی، تاہم اس کے باوجود منظور شدہ نقشے سے ہٹ کر 7,552.74 مربع فٹ اضافی تعمیرات کی گئیں۔

بقیہ نمبر 13

کرشن لال ضلع راجوری کے گاؤں لنگر کا رہائشی بتایا جاتا ہے۔ دھماکے میں اس کا دایاں پاؤں بری طرح متاثر ہوا، جس کے بعد اسے فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ حکام کے مطابق، لائن آف کنٹرول کے ساتھ اگلے علاقوں میں سرحد پار سے دراندازی روکنے کے لیے بارودی سرنگیں نصب کی گئی ہیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنا اور ہر شہری کو قابل رسائی، سستی اور معیاری طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات ہیں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں اور طبی اداروں کے درمیان بہتر تال میل اور نتائج پر مبنی حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ طبی خدمات کی فراہمی میں موجود خامیوں کو دور کیا جا سکے اور جاری صحت اقدامات کے فوائد بنیادی سطح تک عوام کو پہنچائے جا سکیں۔ وزیر نے کہا کہ دور دراز، پسماندہ اور طبی سہولیات سے محروم علاقوں میں قائم صحت اداروں کو ضروری طبی سہولیات، تشخیصی خدمات، ادویات اور اہل طبی عملے سے لیس کیا جانا چاہیے تاکہ مریضوں کو معمولی علاج کے لیے بھی طویل مسافت طے نہ کرنی پڑے۔ انہوں نے دستیاب انسانی وسائل کے بہترین استعمال پر زور دیتے ہوئے محکمہ کو ڈاکٹروں، ماہرین، نرسوں، نیم طبی عملے اور دیگر معاون ملازمین کی ضروریات اور تعیناتی کا جامع جائزہ لینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ عملے کی تعیناتی مریضوں کی تعداد، اداروں کی ضروریات اور خصوصی طبی خدمات کی دستیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جانی چاہیے، جبکہ عملے کی کمی کا سامنا کرنے والے علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے۔ سکینہ اتو نے کہا کہ ڈاکٹر، نیم طبی عملہ اور دیگر طبی پیشہ ور افراد ہمارے عوامی نظام صحت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ ان کی خدمات موثر انداز میں استعمال ہوں اور بالخصوص دور دراز و پسماندہ علاقوں میں عملے کی غیر ضروری کمی کے باعث کوئی بھی طبی ادارہ متاثر نہ ہو۔

102

یقین دلایا کہ حکومت آشتر وگی کے واقعات سے پیدا ہونے والی مشکلات پر قابو پانے کے لئے متاثرہ دکانداروں کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ دورے کے دوران وزیر اعلیٰ کے ہمراہ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزیر برائے ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلیٹیشن و ری کنسٹرکشن علی محمد ساگر، کمشنر سیکرٹری ڈی ایم آر آر ایم راجو اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

103

جانب ایک اور اہم قدم ہے۔ متعلقہ انجینئروں نے وزیر اعلیٰ کو منصوبوں کے بارے میں جانکاری دی اور ان کاموں کے ذریعے فراہم کردہ سہولیات اور تیار کئے گئے بنیادی ڈھانچے کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے نئی تیار کردہ سہولیات کا دورہ بھی کیا اور سول سیکرٹریٹ میں دفاتر کے احسن کام کاج کے لئے کئے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ نئی تیار کی گئی انفراسٹرکچر کا مقصد سرکاری ملازمین کے لیے بہتر کام کرنے کی سہولیات فراہم کرنا اور وزیٹروں اور لوگوں کے لئے بہتر استقبال کا ماحول یقینی بنانا ہے۔ اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، قائم القام چیف سیکرٹری شیلیندر کمار، کمشنر سیکرٹری اسٹیٹس ایم راجو، سیکرٹری ریونیو اونی لواسا، ڈائریکٹر جنرل اسٹیٹس جموں مشتاق احمد اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

104

ہندوستان سے الگ نہیں کر سکے گا۔" ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ مسلمان ہندوستان میں رہنا چاہتے ہیں اور ملک کی مضبوطی و ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے مذہب کی بنیاد پر مسلمانوں کی حب الوطنی پر سوال اٹھانے کی کوششوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کو اپنی وفاداری ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم اس ملک میں رہنا چاہتے ہیں اور اسے مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔" الیکشن کمیشن کی کارکردگی پر سوال اٹھاتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ انتخابی فہرستوں سے ووٹروں کے نام حذف کر کے شہریوں کے جمہوری حقوق کو محروم کیا جا رہا ہے۔ سماج وادی پارٹی کے رہنما اکھلیش یادو کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر نے کہا کہ اتر پردیش میں ایک کروڑ سے زائد ہندو ووٹروں کے نام انتخابی فہرستوں سے حذف کئے گئے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا "آپ نے اتر پردیش میں ووٹر فہرستوں سے ایک کروڑ سے زیادہ ہندوؤں کے نام حذف کر دیئے ہیں۔ کیا وہ بھی پاکستانی ہیں؟" انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ہندوستان کے تمام شہری مذہب سے بالاتر ہو کر سماج کو تقسیم کرنے اور آئینی حقوق کو کمزور کرنے کی کوششوں کے خلاف متحد ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی، بدھ مت کے پیروکار، جین اور پارسی، سب ہندوستانی ہیں۔

105

سہولیات کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وقف بورڈ مذہبی اداروں کی جامع ترقی اور کشمیر کے عظیم روحانی و ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اندرابی نے کہا کہ خانقاہوں اور مذہبی اداروں کی ترقی وقف بورڈ کے مشن کا ایک اہم حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید سہولیات کی فراہمی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور تاریخی ورثے کا تحفظ ساتھ ساتھ جاری رہنا چاہیے تاکہ یہ مقدس مقامات معاشرے اور آنے والی نسلوں کی خدمت کرتے رہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وقف بورڈ کے زیر انتظام مذہبی اداروں کو روحانیت، عقیدت اور سماجی روابط کے ایسے فعال مراکز میں تبدیل کرنے کی کوششیں جاری رکھی جائیں گی جہاں تمام بنیادی سہولیات بہتر انداز میں دستیاب ہوں۔ اس پروگرام میں وقف بورڈ کے ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر بشیر احمد (JKAS)؛ ایگزیکٹو مجسٹریٹ و تحصیلدار جناب اشتیاق محی الدین (JKAS)؛ ایگزیکٹو انجینئر انجینئر قاضی مشتاق؛ اور پی ڈبلیو ڈی کے یوٹی ترجمان جناب الطاف ٹھاکر کے علاوہ دیگر معزز شخصیات، افسران اور مقامی لوگوں نے شرکت کی۔ یہ دورہ خانقاہِ فیض پناہ کے تاریخی اور روحانی ورثے کے تحفظ اور وہاں بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم بنانے کی جانب ایک اور اہم قدم ثابت ہوا۔

106

بروقت نمٹایا جا سکے اور خدمات کی فراہمی بلا تعطل جاری رہے۔ انہوں نے قانون سازی امور کو احسن طریقے سے انجام دینے پر محکمہ قانون کا شکریہ ادا کیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نے جاری تربیتی پروگراموں کے تحت زیر تربیت افسران کے لیے دستیاب سہولیات اور انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔

111

درجہ بندی (ویلیج مکنگ) کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ بتایا گیا کہ ضلع کے 208 دیہات میں یہ عمل مکمل ہو چکا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اب تک کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے باقی ماندہ کام میں تیزی لانے کے لیے درپیش مسائل اور ان کے حل پر بھی جامع مذاکرہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو زیر التوا انکلاٹ کے عمل میں تیزی لانے اور ریونیو ریکارڈ میں موجود خامیوں کو ترجیحی بنیادوں پر دور کرنے کی ہدایت دی تاکہ ڈیٹا میں کمی کی درستگی اور قابل اعتماد ہونے کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ تمام پنچوار خانے عوام کے لیے قابل رسائی رہیں اور یونیو عملہ عوامی خدمات کی موثر اور بروقت فراہمی کے لیے اپنی باقاعدہ موجودگی یقینی بنائے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کونگام وکرا مجید گیری، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کونگام ریاض احمد شاہ کے علاوہ تحصیلداروں، نائب تحصیلداروں اور ضلع کے دیگر ریونیو افسران و فیلڈ عملے نے شرکت کی۔

112

میں جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما (سی اے) بھی موجود تھے، رینا کھیپ نے کہا کہ سماجی بااختیاری کا حقیقی مقصد عزت و وقار، مناسب نمائندگی اور یکساں مواقع کی فراہمی ہونا چاہیے۔ رینا کھیپ نے کہا کہ بی جے پی برادریوں کو سیاسی وعدوں کا محتاج رکھنے کے بجائے انہیں بااختیار بنانے پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں خواتین، درج فہرست ذاتوں اور دیگر پسماندہ طبقات کو حکمرانی اور ترقی کے عمل میں زیادہ اہمیت اور شناخت حاصل ہوئی ہے۔ انہوں نے مورچہ عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ سیاسی مخالفین کی جانب سے پھیلائے جانے والے گمراہ کن بیانیوں کا موثر جواب دیں، حکومت کی کامیابیوں کو اجاگر کریں اور پارٹی کا پیغام براہ راست عوام تک پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ تنظیمی مضبوطی کا اظہار عوام کے ساتھ بامعنی رابطے اور ان کے روزمرہ مسائل کے عمل کی صورت میں ہونا چاہیے۔ ست شرما نے کہا کہ اپوزیشن کی سیاست بار بار نعروں اور انتخابی مفادات کے گرد گھومتی رہی ہے، جبکہ بی جے پی زمینی سطح پر ترقی اور سماجی انصاف کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔

113

ذیابیطس، بلڈ پریشر، آنکھوں کی بیماریوں اور صحت سے متعلق دیگر مسائل کی جانچ کی گئی۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، آئی اے ایس پروبیشنر آکاش گرگ، ایس ڈی ایم ایسٹ زبیر احمد، اکاؤنٹس آفیسر محمد اقبال، ڈی سی آفس کے افسران و ملازمین، ڈسٹرکٹ ریڈ کراس سوسائٹی کے اراکین اور دیگر متعلقہ افراد بھی موجود تھے۔

114

موجود ہیں، جن سے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، مقامی کاروبار کو فروغ دینے اور علاقائی معیشت کو مستحکم بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان علاقوں میں متعدد ترقیاتی اقدامات اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو یا تو جان بوجھ کر تاخیر کا شکار بنایا گیا، ادھورا چھوڑ دیا گیا یا انہیں ضروری انتظامی توجہ اور مالی معاونت فراہم نہیں کی گئی۔ نتیجتاً عوام کو سڑک رابطوں، سیاحتی سہولیات، صحت، تعلیم اور روزگار کے مواقع سے متعلق مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ رکن پارلیمان نے زور دیا کہ جموں کی تاریخی، ثقافتی اور جغرافیائی تنوع کو ترقیاتی منصوبہ بندی اور حکمرانی میں مناسب جگہ ملنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ڈوگرہ ورثے، ڈوگرہ مسلمانوں کی مالا مال روایات، گوجر برادری کی منفرد خدمات اور پاکستان زیر قبضہ جموں و کشمیر کے مہاجرین کے مسائل کو خطے کی ترقی کے بیانیے میں مناسب طور پر تسلیم کیا جانا چاہیے۔

115

کی متعلقہ دفعات کے تحت ضروری جرمانے عائد کیے۔ ادھر اونتی پورہ میں پولیس نے ناکہ چیکنگ کے دوران ٹرک کے منڈک پال علاقے میں ایک ڈمپر زیر نمبر JK03-6088 ضبط کیا۔ مذکورہ ڈمپر مبینہ طور پر غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث تھا۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن خرو میں ایف آئی آر نمبر 87/2026 درج کی گئی ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس نے ضلع میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں پر روک لگانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عوام سے قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔ پولیس نے واضح کیا کہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے افراد کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



سراج اور مکیش کی شاندار کارکردگی، نیوزی لینڈ کی برتری

کرائسٹ چرچ، ۲ نومبر (یو این آئی) محمد سراج (چار وکٹ) اور مکیش کمار (پانچ وکٹ) کی بہترین گیند بازی کے باوجود نچلے آرڈر کے بلے بازوں کی بدولت نیوزی لینڈ اے نے دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ میچ میں انڈیا اے کے خلاف ۷۸ رنوں کی برتری حاصل کر لی ہے۔ دن کے کھیل کے اختتام تک انڈیا اے نے بغیر کسی نقصان کے دوسری اننگز میں ۳۲ رن بنا لیے ہیں۔ ۲۰۸ رنوں کی جو شراکت داری کل سے جاری تھی، وہ آج کے دن کے دوسرے اوور میں ہی ٹوٹ گئی۔ سراج نے میتھیو بوائل (۱۱۰) کو آؤٹ کر کے انڈیا اے کو چوتھی کامیابی دلائی۔ انڈیا اے نے پہلے سیشن میں صرف ۷۳ رن دے کر چار وکٹ حاصل کیے، جس کی وجہ سے ٹیم کے وقت نیوزی لینڈ اے کا اسکور سات وکٹ پر ۲۹۱ رن ہو گیا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ انڈیا اے کو تھوڑی برتری مل جائے گی، لیکن نیوزی لینڈ اے کے نچلے آرڈر کے بلے بازوں نے ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ آخری تین وکٹوں کے لیے ہوئی شراکت داری نے ہندستانی گیند بازوں کو میدان پر مزید ۴۳ اوور گزارنے پر مجبور کر دیا۔ آخری وکٹ کے لیے شراکت داری تقریباً ۲۵ اوور تک جاری رہی، جس نے اب تک ہندستانی تیز گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کا اثر کم کر دیا اور نیوزی لینڈ اے کو پہلی اننگ میں ۷۸ رنوں کی برتری دلا دی۔ اس کے بعد، انڈیا اے کے اوپنر یشسوی جیسوال اور بی سائی سدرشن نے کسی بھی بڑی پریشانی کے بغیر دن کا کھیل ختم ہونے سے پہلے کے ۱۱ اوور کامیابی سے نکال دیے۔ اس دورے پر اپنی پچھلی تین اننگز میں ۱۷، ۱۵ اور صفر رن بنانے والے جیسوال اس بار کافی پر اعتماد نظر آئے اور انہوں نے اپنی اننگ کے دوران تین چوکے لگائے۔ سائی سدرشن اور جیسوال دونوں نے نئی گیند سے گیند بازی کرنے والے گیند بازوں کے ہلکے پھلکے سوئنگ کا اچھے سے سامنا کیا اور کافی چوکنے رہے۔ دن کی آخری گیند پر ایک سنسنی خیز لمحہ بھی آیا، جب جیسوال تیز گیند باز بریٹ ریڈیل کی ایک گیند پر آگے بڑھ کر کھیلنے گئے۔ وہ پوری طرح سے بیٹ ہو گئے اور گیند ان کے بلے کے بیرونی کنارے کے کافی قریب سے گزر گئی۔ تاہم، امپائر نے نیوزی لینڈ اے کی اپیل کو مسترد کر دیا۔



تلک قیادت کریں گے

ممبئی، 2 نومبر (یو این آئی) تلک ورما قطر کے شہر دوحہ میں 19 سے 29 نومبر تک ہونے والے رائزنگ اسٹارز ایشیا کپ میں ہندوستان اے کی ٹیم کی قیادت کریں گے، جبکہ رجت پاٹیدار کو ٹیم کا نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نیوزی لینڈ میں ہندوستان کی ٹی 20 ٹیم کا حصہ رہنے والے ابھیشیک شرما، ویبھو سوریہ ونشی اور پرنس یادو کو بھی 15 رکنی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ سلیکٹرز نے وکٹ کیپر کے طور پر ٹیم میں کمار کشاگرا اور پربھسمرن سنگھ کو شامل کیا ہے۔ وہیں تیز گیند باز ہرشیت رانا کو بھی ٹیم میں جگہ دی گئی ہے۔ رانا نے اس سے پہلے جولائی میں انگلینڈ کے دورے کے دوران ہندوستان کی جانب سے ٹی 20 میچ کھیلا تھا اور سیریز کے تیسرے مقابلے کے دوران ان کے پٹھے میں چوٹ لگ گئی تھی۔ تاہم دوبارہ زخمی ہونے کے باعث رانا افغانستان کے خلاف ٹی 20 سیریز اور ایشین گیمز کی ٹیم سے باہر ہو گئے تھے۔

پنت کو ایک اور موقع دیا گیا



ممبئی، 2 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے بنگلورو میں واقع سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) میں فٹنس ٹیسٹ پاس نہ کر پانے کے بعد رشبھ پنت کو اپنی فٹنس ثابت کرنے کا ایک اور موقع دیا گیا ہے۔ اس کے بعد ہی وہ نیوزی لینڈ کے دورے کے لیے روانہ ہو سکیں گے۔ پہلا ٹیسٹ 19 نومبر کو ویلنگٹن میں شروع ہوگا۔ اکتوبر کے آغاز میں ایرانی کپ کے دوران پنت کے پٹھوں میں کھنچاؤ آ گیا تھا۔ وہ 23 اکتوبر سے سی او ای میں موجود ہیں اور سمجھا جاتا ہے کہ انہوں نے بلے بازی اور وکٹ کیپنگ کی مشق شروع کر دی ہے۔ بی سی سی آئی کی طبی ٹیم آئندہ 2 دنوں میں ان کا ایک اور فٹنس ٹیسٹ لے سکتی ہے، تاکہ نیوزی لینڈ روانہ ہونے سے پہلے ان کی فٹنس کا جائزہ لیا جا سکے۔ فٹنس ٹیسٹ پاس کرنے کی صورت میں پنت نیوزی لینڈ اے کے خلاف تیسرے 4 روزہ میچ کے لیے ہندوستان اے کی ٹیم میں شامل ہوں گے۔

افغانستان نے ون ڈے میں بہترین درجہ بندی حاصل کی



دبئی، ۲ نومبر (یو این آئی) افغانستان آئی سی سی مردوں کی ون ڈے ٹیموں کی درجہ بندی میں چھٹے مقام پر پہنچ گیا ہے۔ اس نے سری لنکا کو پیچھے چھوڑتے ہوئے اب تک کی اپنی بہترین درجہ بندی حاصل کی ہے۔ افغانستان نے ۲۰۰۹ میں ون ڈے کرکٹ میں اپنا آغاز کرنے کے بعد سے ہر طرز کی کرکٹ میں مسلسل ترقی کی ہے۔ اس کی کامیابیوں میں ۲۰۲۳ کے آئی سی سی مردوں کے کرکٹ ورلڈ کپ میں پاکستان اور سری لنکا کے خلاف تاریخی فتوحات اور ۲۰۲۴ میں پہلی بار آئی سی سی مردوں کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچنا شامل ہے۔ افغانستان نے ون ڈے طرز کی کرکٹ میں اپنے ۱۹۱ میچوں میں سے ۹۶ میں کامیابی حاصل کی ہے اور اس کا جیت اور ہار کا تناسب ۰.۵۰۹ رہا ہے، جو کافی شاندار ہے۔ افغانستان پہلے ہی بنگلہ دیش، انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز جیسی تجربہ کار ٹیموں سے آگے تھا اور اب سری لنکا کو بھی پیچھے چھوڑ کر مردوں کی ون ڈے ٹیموں کی درجہ بندی میں اپنے اب تک کے بہترین مقام پر پہنچ گیا ہے۔ آئی سی سی کے مطابق افغانستان کی حالیہ کامیابیوں میں آئرلینڈ کے خلاف اس کی سرزمین پر ۳-۰ سے سیریز جیتنا اور زمبابوے اور بنگلہ دیش کے خلاف حال ہی میں کھیلی گئی سہ فریقی سیریز میں ایک بھی میچ ہارے بغیر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنا شامل ہے۔ افغانستان نے حال ہی میں ٹی ۲۰ طرز کی کرکٹ میں زمبابوے کے خلاف کلین سویپ بھی کیا ہے اور اب وہ زمبابوے کے خلاف ۲ میچوں کی ٹیسٹ سیریز کھیلنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

آئی پی ایل میں کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے کی فہرست



ممبئی، 2 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے آئی پی ایل کو انٹرنیشنل پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی ٹیموں کے لیے اپنے کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے کی فہرست جمع کرانے کی آخری تاریخ میں 2 دن کی توسیع کر دی ہے۔ آج ٹیموں کو بھیجے گئے ایک اطلاعیے میں بورڈ نے کہا کہ فرنچائزز کے پاس اب 17 نومبر تک ان کھلاڑیوں کے ناموں کو حتمی شکل دینے کا وقت ہے، جنہیں وہ اپنی ٹیم میں برقرار رکھنا یا آزاد کرنا چاہتی ہیں۔ اس کے لیے پہلے آخری تاریخ 15 نومبر مقرر کی گئی تھی۔ آئی پی ایل کی مختصر نیلامی کی تاریخ اور مقام میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ یہ نیلامی 16 دسمبر کو گوا میں منعقد ہوگی۔ مانا جا رہا ہے کہ اس توسیع کی وجہ 15 نومبر کو ہونے والا ہندوستان اور نیوزی لینڈ کا ایک روزہ میچ ہے۔ سیریز کا پانچواں اور آخری میچ اسی تاریخ کو ماؤنٹ مانگانوئی کے بے اوول میں کھیلا جائے گا۔ اس کے نتیجے میں بی سی سی آئی نے فرنچائزز کو کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے کا عمل مکمل کرنے کے لیے 2 دن کا اضافی وقت دیا ہے۔ نیلامی کے دن بھی ایک روزہ میچ مقرر ہے، جس میں ہندوستان بنگلورو کے ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں سیریز کے دوسرے میچ میں سری لنکا کی میزبانی کرے گا۔ تاہم، بی سی سی آئی نے نیلامی کے پروگرام میں تبدیلی کا کوئی اشارہ نہیں دیا ہے۔

کرناٹک کو برتری حاصل



گوہاٹی، ۲ نومبر (یو این آئی) رتیش بھٹکل اور کھمر شیٹی (۵، ۵ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد روہن پاٹل (۸۹) اور نیک اگروال (ناٹ آؤٹ ۵۷) کی نصف سنچری اننگز کی بدولت کرناٹک نے رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ بی کے مقابلے میں آسام کو ۱۳۵ رن پر ڈھیر کرنے کے بعد پہلے دن کا کھیل ختم ہونے تک ۲ وکٹ پر ۱۸۰ رن بنا کر ۴۵ رن کی برتری حاصل کر لی ہے۔ آسام کو ڈھیر کرنے کے بعد بلے بازی کے لیے اتری کرناٹک کی جانب سے سلامی بلے بازوں روہن پاٹل اور نیک اگروال نے ۱۲۹ رن جوڑے۔ ۲۵ ویں اوور میں امٹن جیوتی داس نے روہن پاٹل (۸۹) کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ ۲۹ ویں اوور میں کرشنن سریکیت (۱۹) رن بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ پہلے دن کا کھیل ختم ہونے تک کرناٹک نے ۲ وکٹ پر ۱۸۰ رن بنا لیے تھے۔ نیک اگروال (ناٹ آؤٹ ۵۱) اور کے وی انیش (ناٹ آؤٹ ۷) کریز پر موجود تھے۔ اس سے پہلے آج یہاں آسام نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔

ٹونی ڈی زورزی کی جنوبی افریقی ٹیم میں واپسی



کیپ ٹاؤن، ۲ نومبر (یو این آئی) ہیمسٹرنگ کی چوٹ سے صحت یاب ہونے کے بعد ٹونی ڈی زورزی کو بنگلہ دیش کے خلاف گھریلو سیریز کے لیے جنوبی افریقہ کی ۱۵ رکنی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ فٹ قرار دیے گئے اینرک نورجے بھی اس ماہ کے آخر میں شروع ہونے والی ۲ میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں کھیل سکیں گے۔ سلیکٹرز نے گزشتہ سیریز جیتنے والی ٹیم کے ۵ کھلاڑیوں سینورن متھوسامی، ڈیوڈ بیڈنگھم، ٹرسٹن اسٹبس، کائل ویرینے اور جیرالڈ کوئٹزی کو ٹیم سے باہر رکھا ہے۔ تیز گیند باز لونگی اینگیڈی ابھی بھی بحالی کے عمل سے گزر رہے ہیں، اس لیے انہیں ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ ۳ بلے بازوں کو باہر کیے جانے کے بعد جنوبی افریقہ نے زبیر حمزہ کو دوبارہ ٹیم میں شامل کیا ہے۔ ۳۱ سالہ حمزہ اپنے کریر میں اب تک ۸ ٹیسٹ میچ کھیل چکے ہیں اور آخری مرتبہ فروری ۲۰۲۴ میں نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلے تھے۔ ٹیم ۱۱ نومبر کو جوہانسبرگ میں جمع ہوگی اور ۴ دن بعد اسی میدان پر سیریز کا آغاز ہوگا۔ دوسرا اور آخری ٹیسٹ ۲۳ نومبر سے سینچورین میں کھیلا جائے گا۔ ہیڈ کوچ شکری کونراڈ نے کہا کہ 'دھام طور پر ہائی ویلڈ کی پچیں تیز گیند بازی اور اچھال کے لیے مددگار ہوتی ہیں، حالانکہ حالیہ دنوں میں ہم نے دیکھا ہے کہ وانڈرز کے میدان پر اسپین گیند بازوں کو بھی کچھ مدد ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم اپنی تیز گیند بازی کے متبادل پر زیادہ توجہ دیں گے۔

ہریانہ کی پوری ٹیم 153 رن پر سمٹی



دہرہ دون، 2 نومبر (یو این آئی) چنک مشرا (6 وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت اتراکھنڈ نے ہیرو کوٹلہ فیروز شاہ کوٹلہ میدان پر رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے مقابلے میں ہریانہ کی پوری ٹیم کو 153 رن پر سمیٹ دیا۔ اس کے بعد اتراکھنڈ نے پہلے دن کا کھیل ختم ہونے تک بغیر کوئی وکٹ گنوائے 53 رن بنا لیے تھے۔ اتراکھنڈ کے سلامی بلے بازوں نے سنبھل کر کھیلنا شروع کیا۔ اس دوران آرو مہاجن اور ڈیگا شیخیل کی جوڑی نے صبر و تحمل کے ساتھ بلے بازی کرتے ہوئے کھیل ختم ہونے تک 32 اوورں میں 53 رن بنا لیے تھے۔ آرو مہاجن (ناٹ آؤٹ 33) اور ڈیگا شیخیل (ناٹ آؤٹ 25) کریز پر موجود تھے۔ اس سے پہلے آج یہاں ہریانہ نے ٹاس جیت کر اتراکھنڈ کے خلاف پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا، جو اس کے لیے نقصان دہ ثابت ہوا۔ اتراکھنڈ کے گیند بازی کے حملے کے سامنے ہریانہ کے بلے باز زیادہ دیر تک نہیں ٹک سکے اور پوری ٹیم 59.5 اوورں میں 153 رن پر سمٹ گئی۔ کمنک چوہان نے سب سے زیادہ 24 رن بنائے۔ ان کے علاوہ تنے بدولا نے ناٹ آؤٹ 21، نیش وردھن دلال نے 20، کپتان انکت کمار نے 16، پارتھ وتی نے 15، ہاشو رانا نے 11 اور نشانت سندھو نے 10 رن کا تعاون دیا۔ اتراکھنڈ کی جانب سے تیز مشرا نے 23 اوورں میں 57 رن دے کر 6 وکٹ حاصل کیے۔

رجت پاٹیدار کی ناٹ آؤٹ سنچری



نئی دہلی، 2 نومبر (یو این آئی) امن چودھری (4 وکٹ) اور تویدیپ سینی (3 وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت دہلی نے پیر کور جھی ٹرافی ایلیٹ گروپ سی مقابلے کے پہلے دن کا کھیل ختم ہونے تک سروسز کی پوری ٹیم کو آؤٹ کر دیا۔ اس دوران کپتان رجت پاٹیدار نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سروسز کی جانب سے ناٹ آؤٹ 111 رن کی سنچری اننگز کھیلی اور اپنی ٹیم کو 266 رن کے قابل احترام اسکور تک پہنچا دیا۔ آج یہاں سروسز نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ تویدیپ سینی نے پہلے ہی اوور میں شبھم روہیلا کو بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ کر دیا۔ اس کے بعد سروسز نے 44 رن کے اسکور تک اپنے مزید 3 وکٹ گنوا دیے۔ ایسے مشکل وقت میں سوہت ابابت نے رجت پاٹیدار کے ساتھ مل کر پانچویں وکٹ کے لیے 69 رن جوڑے۔ 36 ویں اوور میں امن چودھری نے سوہت ابابت (33) کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد دہلی کی گیند بازی کے سامنے پاٹیدار کے علاوہ کوئی بھی بلے باز زیادہ دیر تک نہیں ٹک سکا۔ پاٹیدار نے 196 گیندوں پر 10 چوکے لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 111 رن کی اہم اننگز کھیلی۔ پلکت نارنگ (30)، ہیمنت گوئٹ (17)، نکل شرما (12) اور ارجن شرما (12) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ 88 ویں اوور کی آخری گیند پر امن چودھری نے وریدر ڈاگر (صفر) کو بولڈ کر کے سروسز کی پوری ٹیم کو 266 رن کے اسکور پر سمیٹ دیا۔ دہلی کی جانب سے امن چودھری نے 4 اور تویدیپ سینی نے 3 وکٹ حاصل کیے۔

عرفان باؤچر اور وقار سرپرست کا رول ادا کرتے نظر آئیں گے



دبئی، ۲ نومبر (یو این آئی) عرفان پٹھان، وقار یونس، مشتاق دلشان، انظہر محمود اور مارک باؤچر جیسے سابق بین الاقوامی کھلاڑیوں کو آئندہ افغانستان پریمیئر لیگ (اے پی ایل) کے لیے معاون عملے کے ارکان کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ یہ کھلاڑی بھی اے پی ایل کی مختلف ٹیموں کے لیے سرپرست کا رول ادا کرتے نظر آئیں گے۔ پیر کو ۵ ٹیموں پر مشتمل اس لیگ کے کپتانوں، ہیڈ کوچز اور سرپرستوں کے ناموں کا اعلان کیا گیا۔ کھلاڑیوں کا انتقابی مسودہ بھی ۳ نومبر کو دبئی میں منعقد کیا جائے گا۔ وینیدو ورائیٹز: راشد خان (کپتان)، روی بوپارا (ہیڈ کوچ)، عرفان پٹھان (سرپرست)۔ ایکسل یونائیٹڈ کابل: عشمت اللہ عمرزئی (کپتان)، شمین میک ڈرمائٹ (ہیڈ کوچ)، شعیل چوہڑا (سرپرست)۔ ننگرہار ٹیم: رحمان اللہ گرباز (کپتان)، ٹوبی ریڈفورڈ (ہیڈ کوچ)، مارک باؤچر (سرپرست)۔ پکتیا ٹیم: رحمت شاہ (کپتان)، انظہر محمود (ہیڈ کوچ)، وقار یونس (سرپرست)۔ بلخ ٹیم: ابراہیم زدران (کپتان)، کی آرتھر (ہیڈ کوچ)، ملنگا سنے دلشان (سرپرست)۔ کپتانوں اور ہیڈ کوچز کی فہرست گزشتہ ہفتے منعقدہ قائدین کے انتقابی مسودے میں طے کی گئی تھی۔ اس مسودے کی میزبانی سری لنکا کے سابق آل راؤنڈر پرویز معروف نے کی تھی۔ ان کے ساتھ ۵ سرپرست بھی موجود تھے، جنہوں نے ۲ مرحلوں میں اپنے کپتانوں اور کوچز کا انتخاب کیا۔ افغانستان کرکٹ بورڈ کے بیان کے مطابق انتقابی مسودے کے لیے تقریباً ۱۵۰۰ افغان اور بین الاقوامی کھلاڑیوں نے اپنا اندراج کرایا تھا، جن میں سے ۳۶۲ کھلاڑیوں کو منگل کو ہونے والے انتقابی عمل کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ان کھلاڑیوں کا انتخاب پلاٹینم، ڈائمنڈ، گولڈ، سلور اور انٹرنیشنل زمروں میں کیا جائے گا۔ قواعد کے مطابق ہر ٹیم میں ۱۹ فعال کھلاڑی ہوں گے، جن میں سے ۱۷ کھلاڑیوں کا انتخاب مرکزی مسودے سے اور ۲ اضافی کھلاڑیوں کا انتخاب ضمنی مرحلے سے کیا جائے گا۔ ہر ٹیم میں کم از کم ۱۲ افغان یا مقامی کھلاڑی ہوں گے، جبکہ غیر ملکی کھلاڑیوں کی تعداد کم از کم ۶ اور زیادہ سے زیادہ ۷ ہو سکتی ہے۔ حتمی گیارہ کھلاڑیوں میں غیر ملکی کھلاڑیوں کی تعداد ۳ سے ۴ کے درمیان ہو سکتی ہے۔ حتمی گیارہ میں ۷ افغان یا مقامی کھلاڑیوں کا ہونا ضروری ہے، جن میں کم از کم ایک انٹرنیشنل کھلاڑی شامل ہونا چاہیے۔ کھلاڑیوں کی تنخواہوں کے لیے ہر فرنچائز کا بجٹ ۷ لاکھ ۲۵ ہزار امریکی ڈالر مقرر کیا گیا ہے۔ انتقابی مسودے کے دیگر قواعد اس طرح ہیں: ڈائمنڈ زمرے کے ۲ کھلاڑیوں میں سے کم از کم ایک کا افغانستان سے ہونا ضروری ہے۔

آرسنل کی 14 سال بعد این فیلڈ میں تاریخی جیت

تاریخی ریکارڈ قائم ہوئے، آرسنل نے لیورپول کو اس کے گھریلو میدان اینفیلڈ میں ۱-۰ سے شکست دی

لندن، ۲ نومبر (و س)۔ انگلش پریمیئر لیگ ۲۰۲۶-۲۷ کے نویں ہفتے میں کئی دلچسپ اور تاریخی ریکارڈ قائم ہوئے۔ آرسنل نے لیورپول کو اس کے گھریلو میدان اینفیلڈ میں ۱-۰ سے شکست دے کر ۱۴ سال بعد کامیابی حاصل کی، جبکہ برائٹن نے پہلی بار مانچسٹر سٹی کو اس کے گھر میں ہرایا۔ آرسنل نے لیورپول کو شکست دے کر اینفیلڈ میں ۲۰۱۲ کے بعد پہلی جیت درج کی۔ اس سے پہلے ٹیم مسلسل ۱۶ مقابلوں میں لیورپول کے گھریلو میدان پر کامیابی حاصل کرنے میں ناکام رہی تھی۔ آرسنل نے نو میچوں میں ۲۴ پوائنٹس حاصل کیے ہیں۔ کائی ہاورٹز نے فیصلہ کن گول کرکے پریمیئر لیگ میں اپنے گول کی تعداد ۳۶ تک پہنچا دی اور وہ سب سے زیادہ گول کرنے والے جرمن کھلاڑی بن گئے۔ انہوں نے ایلکائے گنڈوگان کا ۳۵ گول کا ریکارڈ توڑ دیا۔ دوسری جانب برائٹن نے اتحاد اسٹیڈیم میں مانچسٹر سٹی کو ۱-۰ سے شکست دے کر تاریخ رقم کی۔ سٹی کے خلاف ۱۸ویں کوشش میں برائٹن کو پہلی بار اس کے گھریلو میدان پر کامیابی ملی۔ سٹی نے میچ میں ۲۱ شاٹس لگائے، لیکن کوئی گول نہیں کر سکی۔ برائٹن نے گزشتہ چھ لیگ مقابلوں میں پانچ جیت حاصل کی ہیں اور اس سیزن میں اس کے نام چھ کلین شیٹس ہیں، جو تمام ٹیموں میں سب سے زیادہ ہیں۔ ٹوٹنہم ہاٹسپر نے کرسٹل پیلس کو ۲-۰ سے شکست دے کر مسلسل تیسری لیگ جیت درج کی۔ میچ میں ٹوٹنہم نے ۳۴ شاٹس لگائے، جبکہ پیلس صرف دو شاٹس لگا سکی۔ فروری ۲۰۱۶ کے بعد یہ ٹوٹنہم کا کسی لیگ مقابلے میں سب سے زیادہ شاٹس لگانے کا ریکارڈ ہے۔ چیلسی نے مانچسٹر یونائیٹڈ کو ۲-۰ سے ہرایا۔ اس میچ میں کول پامر نے اپنا ۵۰واں پریمیئر لیگ گول مکمل کیا۔ انہوں نے یہ کارنامہ ۱۰۵ میچوں میں انجام دیا۔ دوسری جانب یونائیٹڈ مسلسل نو مقابلوں سے جیت حاصل نہیں کر سکی ہے۔ اس دوران اسے چھ شکست اور تین ڈراکا سامنا کرنا پڑا۔ بورن ماؤتھ نے لیڈز یونائیٹڈ کو ۲-۰ سے شکست دے کر مسلسل تیسری جیت حاصل کی، جبکہ برینٹ فورڈ نے ناٹنگھم فاریسٹ کو اسی فرق سے ہرایا۔ کوونٹری سٹی نے سنڈرلینڈ کو ۳-۱ سے شکست دی۔ اس مقابلے میں اس نے پنالٹی ایریا کے باہر سے دو گول کیے، جو دسمبر ۱۹۹۹ کے بعد اس کا پہلا ایسا کارنامہ ہے۔ ہل سٹی اور ایپس وچ ٹاؤن کا مقابلہ ۲-۲ سے برابر رہا۔ ہل کے نو میچوں میں ۱۱ پوائنٹس ہو گئے ہیں۔



ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گے لکشیہ سین



نئی دہلی، 02 نومبر (و س)۔ کوریا اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا انعقاد 3 سے 8 نومبر تک جنوبی کوریا کے شہر یوسو کے اسٹیڈیم میں ہوگا۔ پانچ لاکھ امریکی ڈالر کی انعامی رقم والے اس بی ڈبلیو ایف سپر 500 ٹورنامنٹ میں کئی ہندوستانی کھلاڑی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ جرمنی میں بائیلو اوپن کا خطاب جیت کر پہنچنے والے پانچویں سیڈ لکشیہ سین مردوں کے سنگلز مقابلوں میں ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گے۔ لکشیہ اپنی مہم کا آغاز چین کے ژوگ تیان یاو<?>ہ کے خلاف کریں گے۔ وہیں ایچ ایس پرنے کا مقابلہ جنوبی کوریا کے یو تائے بن سے ہوگا۔ ترون منی پلی اور روہنک چوہان نے ٹورنامنٹ سے اپنا نام واپس لے لیا ہے۔ خواتین کے سنگلز مقابلوں میں ہندوستان کی تنوی شرما کا مقابلہ جاپان کی منامی سوزوکی سے ہوگا۔ مالویکا بنسوڑ کے سامنے چوتھی سیڈ جنوبی کوریا کی سم یو جن کا چیلنج ہوگا۔ وہیں اکمول کھرب کینیڈا کی ریچل چین کے خلاف میدان میں اتریں گی۔ بائیلو اوپن کے سبھی فائنل تک پہنچنے والی اکمول کی کوشش ہوگی کہ یہاں بھی اپنی اچھی کارکردگی برقرار رکھیں۔ خواتین کے سنگلز میں عالمی نمبر ایک جنوبی کوریا کی آن سے ینگ اہم دعویداروں میں شامل ہیں۔ بائیلو اوپن کا خطاب جیتنے والی پی وی سندھو نے کوریا اوپن اور جاپان ماسٹرز، دونوں ٹورنامنٹس سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔

حارث رؤف ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز سے جڑے



ایڈیلیڈ اوول، ۲ نومبر (یو این آئی) پاکستان کے تیز گیند باز حارث رؤف نے آنے والے بگ بیش لیگ (بی بی ایل) سیزن ۲۰۲۶-۲۷ کے لیے ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کے ساتھ معاہدہ کر لیا ہے۔ وہ بین اسٹوکس اور مارک چیپمین کے ساتھ ان غیر ملکی کھلاڑیوں میں شامل ہو گئے ہیں جو پورے سیزن کے لیے دستیاب رہیں گے۔ اسٹرائیکرز کے کوچ ٹم پین نے کلب کے ایک بیان میں کہا، ’’حارث ایک بہترین میچ ونر ہیں، جنہوں نے بین الاقوامی کرکٹ اور دنیا بھر کی فرنچائز لیگوں میں اعلیٰ سطح پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اسٹرائیکرز کے مداح انہیں ایڈیلیڈ اوول میں تیز گیند بازی کرتے ہوئے دیکھ کر بہت خوش ہوں گے۔ وہ دنیا کی کرکٹ کے سب سے تیز گیند بازوں میں سے ایک ہیں اور ان میں پل بھر میں میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت ہے۔ ہم پورے ٹورنامنٹ کے لیے حارث کا ایڈیلیڈ میں خیر مقدم کرنے کو لے کر بہت پرجوش ہیں۔ وہ ایک شاندار کھلاڑی اور ایک سخت حریف ہیں، جو ہماری ٹیم میں بھرپور توانائی لے کر آئیں گے۔ پورے ٹورنامنٹ کے لیے ہمارے تمام غیر ملکی کھلاڑیوں کی دستیابی ہمارے آف سیزن کی اہم ترجیح تھی اور ہمیں پورا یقین ہے کہ اس سے ہماری ٹیم کو کافی فائدہ ملے گا۔‘‘ رؤف نے اب تک بی بی ایل کے پانچ سیزن کھیلے ہیں، اور ۲۰۱۹-۲۰ سے وہ لگاتار میلبورن اسٹارز کے لیے کھیل رہے ہیں۔ پچھلے سیزن میں، انہوں نے ۱۱ اننگز میں ۲۰ وکٹیں حاصل کی تھیں اور وہ سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز رہے تھے۔ مجموعی طور پر، انہوں نے اسٹارز کے لیے اپنے طویل سفر میں ۳۳ میچ کھیلے ہیں اور ۵۶ وکٹیں لی ہیں۔ رؤف نے کہا، ’’میں ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کے ساتھ آغاز کرنے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔ ایڈیلیڈ اوول دنیا کے بہترین کرکٹ میدانوں میں سے ایک ہے اور مجھے وہاں کھیلنا ہمیشہ پسند رہا ہے۔ اسٹرائیکرز کی ٹیم کافی مضبوط ہے، جس میں بین اسٹوکس، میٹ شارٹ اور مارک چیپمین جیسے عالمی سطح کے کھلاڑی شامل ہیں۔ اس لیے، ان کے ساتھ کھیلنے کا موقع ملنے پر میں بہت خوش ہوں۔

سلیکشن ٹرائلز 6 اور 7 نومبر کو



کولگام، 2 نومبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن نے سب جونیئر اور جونیئر زمروں میں کھلاڑیوں کے انتخاب کے لیے سلیکشن ٹرائلز منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں ایسوسی ایشن نے تمام ضلعی سیکریٹریوں کو سرکلر جاری کرتے ہوئے اہل کھلاڑیوں کو نامزد کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جاری کردہ سرکلر کے مطابق، ہر ضلع سے سب جونیئر اور جونیئر زمروں میں دو لڑکوں اور تین لڑکیوں کو سلیکشن ٹرائلز کے لیے بھیجنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سب جونیئر زمرے میں یکم دسمبر 2009 کے بعد پیدا ہونے والے کھلاڑی شرکت کے اہل ہوں گے، جبکہ جونیئر زمرے کے لیے 20 دسمبر 2007 کے بعد پیدا ہونے والے کھلاڑیوں کو اہل قرار دیا گیا ہے۔ سلیکشن ٹرائلز 6 اور 7 نومبر 2026 کو اسپورٹس اسٹیڈیم اننت ناگ میں صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک منعقد کیے جائیں گے۔ تمام شریک کھلاڑیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مکمل کرکٹ اسپورٹس کٹ میں ٹرائلز کے مقام پر پہنچیں اور اپنے تاریخ پیدائش کے سرٹیفکیٹ اور آدھار کارڈ کی فوٹو کاپیاں بھی ساتھ لائیں۔ ضلعی سیکریٹریوں کو نامزد کھلاڑیوں کی عمر سے متعلق اہلیت کی تصدیق کرنے اور مقررہ رہنما خطوط پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کی ذمہ داری بھی سونپی گئی ہے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق، ان ٹرائلز کا مقصد باصلاحیت کھلاڑیوں کی شناخت کرنا اور انہیں اعلیٰ سطح کے مقابلوں میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کے لیے منتخب کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔

ایشیائی یوتھ شطرنج چیمپئن شپ میں اہم اعزاز



اگرتلہ، 2 نومبر (یو این آئی) ترپورہ کی نوجوان کھلاڑیوں آرادھیا داس اور ارشیا داس نے گجرات میں منعقدہ 'مغربی ایشیائی یوتھ شطرنج چیمپئن شپ 2026' میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر 4 تمغے جیتے ہیں۔ آرادھیا نے انڈر 12 گرلز کلاسیکل مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ یہ کامیابی کلاسیکل طرز کے مقابلے میں حاصل ہوئی، جس میں کھلاڑیوں کو ہر چال پر غور کرنے اور اپنی حکمت عملی تیار کرنے کے لیے زیادہ وقت ملتا ہے۔ ارشیا نے انڈر 16 زمرے میں 3 کانسے کے تمغے جیتے۔ انہوں نے کلاسیکل، ریپڈ اور بلیٹز، تینوں مقابلوں میں ایک ایک تمغہ حاصل کیا۔ ان مقابلوں میں وقت کی الگ الگ حد مقرر ہوتی ہے، اس لیے ان کے تمغوں کی تعداد ظاہر کرتی ہے کہ انہوں نے تینوں مختلف طرز کے مقابلوں میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان نتائج نے ایک اہم علاقائی یوتھ شطرنج چیمپئن شپ میں ترپورہ کو شناخت دلائی ہے۔ جب یہ کھلاڑی مہاراجہ بیر بکرم ہوائی اڈے پر پہنچیں تو آل ترپورہ شطرنج ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے ان کا استقبال کیا اور انہیں مبارک باد دی۔ ایسوسی ایشن کے صدر انجیجیت مولک نے دونوں کھلاڑیوں کی کارکردگی کی تعریف کی اور ان کے شطرنج کے کریر میں مزید کامیابی کی خواہش ظاہر کی۔ ان کی اس کامیابی نے ترپورہ کے دیگر نوجوان شطرنج کھلاڑیوں کے سامنے یہ مثال پیش کی ہے کہ مسلسل محنت اور مہارت سے کیا کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے اپنی آبائی ریاست کا نام بھی روشن کیا ہے۔

پرائم والی بال لیگ کا پانچواں سیزن 30 نومبر سے



احمد آباد، ۲ نومبر (یو این آئی) پرائم والی بال لیگ (پی وی ایل) کا پانچواں سیزن یہاں نارن پورہ واقع دیر ساور کر اسپورٹس کمپلیکس میں ۳۰ نومبر سے شروع ہوگا۔ ایک ماہ تک جاری رہنے والے اس کھیلوں کے مقابلے میں ہندوستان کے سرکردہ والی بال کھلاڑی ملک کا قوامی کھلاڑیوں کے ساتھ مقابلہ کریں گے۔ یہ لیگ پورے ملک میں پیشہ ورانہ والی بال کی رسائی اور مقبولیت بڑھانے کے اپنے مقصد کو آگے بڑھا رہی ہے۔ یہ اعلان ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب احمد آباد ایک اہم کھیلوں کے مرکز کے طور پر اپنی حیثیت مضبوط کر رہا ہے۔ شہر ۲۰۳۰ کے دولت مشترکہ کھیلوں کی تیاریوں میں مصروف ہے اور ۲۰۳۶ کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کا بھی خواہش مند ہے۔ ۳۰ نومبر سے احمد آباد میں شروع ہونے والے اس دلچسپ سیزن میں ۱۰ ٹیمیں، احمد آباد ڈیفینڈرز، بنگلورو ٹارپیڈوز، کالی کٹ ہیروز، چنئی بلیٹز، دہلی طوفان، گوا گارجینز، کوچی بلیو اسپائیکرز، کولکاتا تھنڈربولٹس، ممبئی میٹیورز اور تیلگو بلیک ہاکس، مشہور پی وی ایل ٹرافی جیتنے کے لیے ایک دوسرے سے مقابلہ کریں گی۔ پرائم والی بال لیگ کے چیف ایگزیکٹو آفسر جوئے بھٹاچاریہ نے کہا کہ ’’سیزن ۵ کو احمد آباد منتقل کرنا پورے ہندوستان میں پیشہ ورانہ والی بال کو فروغ دینے کے ہمارے سفر میں ایک اور اہم قدم ہے۔ ہم نے ہر سیزن میں جان بوجھ کر لیگ کا انعقاد مختلف شہروں میں کیا ہے، تاکہ نئے شائقین تک پہنچا جا سکے اور اس کھیل کی رسائی کو مضبوط بنایا جا سکے۔ احمد آباد کے بڑھتے ہوئے کھیلوں کے عزائم اور ہندوستانی مردوں کی قومی ٹیم کی ترقی کو دیکھتے ہوئے، ہمارا خیال ہے کہ پی وی ایل کو اس شہر میں لانے کے لیے یہ بہت ہی دلچسپ وقت ہے۔‘‘

ہندوستانی مکے بازوں نے سرفہرست مقام حاصل کیا



نیمپرے (فن لینڈ)، ۲ نومبر (یو این آئی) نیمپرے ٹورنامنٹ ۲۰۲۶ میں ہندستانی باکسروں نے کل چار طلائی، دو چاندی اور آٹھ برونز میڈل جیت کر مجمل سرفہرست مقام حاصل کیا۔ اس سالانہ ٹورنامنٹ میں اتوار کے روز ارونداھتی چودھری، آرتی دھریال، انکوشیتا بورو اور پون برتوال نے چار طلائی تمغے جیتے۔ نیمپرے باکسنگ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقد ہونے والا یہ ٹورنامنٹ ۱۹۷۷ سے ہر سال منعقد ہوتا آ رہا ہے۔ اس بار اس میں ہندستان کی ۱۴ رکنی ٹیم نے حصہ لیا، جس میں ملک کے اولمپک ویٹ کیٹیگری (وزن کے زمرے) میں تیسرے مقام پر رہنے والے باکسر شامل تھے۔ کامن ویلتھ گیمز کی گولڈ میڈلسٹ ارونداھتی چودھری نے ۷۰ کلوگرام وزن کے زمرے میں طلائی تمغہ جیتا، جبکہ آرتی دھریال نے ۵۴ کلوگرام اور انکوشیتا بورو نے ۶۵ کلوگرام کے زمرے میں خواتین کے خطاب اپنے نام کیے۔ مردوں کے ۵۵ کلوگرام کے زمرے میں کامیابی حاصل کر کے پون برتوال نے ہندستان کے طلائی تمغوں کی تعداد میں مزید اضافہ کیا۔ فائنل میں آرتی دھریال نے اسکاٹ لینڈ کی اسٹیفنی کرناچن کو ۵-۰ سے شکست دی، جبکہ ارونداھتی نے آئرلینڈ کی ایولین ایوی اگھارو کو ۳-۲ سے شکست دی۔ انکوشیتا نے انگلینڈ کی ایلا تھامپسٹون کو ۴-۱ سے ہرا کر گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اولمپین اور کامن ویلتھ گیمز ۲۰۲۶ کی گولڈ میڈلسٹ جیسمن لیمبوریا (خواتین ۵۷ کلوگرام) اور محمد حسام الدین (مرد ۶۰ کلوگرام) نے سلور میڈل جیتے، جبکہ آٹھ دیگر ہندستانی باکسروں نے برونز میڈل حاصل کیے۔ مردوں کے زمرے میں دویک بینا (۶۵ کلوگرام)، ہتیش (۷۰ کلوگرام)، اکشے (۸۰ کلوگرام)۔ بربن چوہان (۹۰ کلوگرام) اور جیتن چوہری (۹۰+ کلوگرام) نے کانسی کے تمغے جیتے۔ خواتین کے زمرے میں نحو (۵۱ کلوگرام)، دیپتا پاٹل (۶۰ کلوگرام) اور امروز خان (۷۵ کلوگرام) نے فن لینڈ میں کانسی کے تمغے حاصل کیے۔ اس ٹورنامنٹ میں ورلڈ باکسنگ کے اصولوں کے تحت مردوں کے ۱۰ اور خواتین کے ۷ وزن کے زمروں میں مقابلے منعقد کیے گئے تھے۔

تیراکی اور جوڈو میں 8 چیمپئن بنے، ایلویرا نے پہلا طلائی تمغہ جیتا

ڈکار، (سینیگال)، ۲ نومبر (یو این آئی) ڈکار یوتھ اولمپک ۲۰۲۶ کے پہلے دن اتوار کو ایکواڈور کی ایک کھلاڑی نے خواتین کے ۴۰۰ میٹر فری اسٹائل مقابلے میں کامیابی حاصل کر کے ان کھیلوں کا پہلا تمغہ جیتا۔ تیراکی میں ۵ اور جوڈو میں ۳ خطاب کے فاتحین کا فیصلہ ہوا، جبکہ میزبان ملک سینیگال کے ماتار ڈیوپ نے کانسے کا تمغہ جیتا۔ ایلویرا ایسپینوسا نے تیراکی کے خواتین کے ۴۰۰ میٹر فری اسٹائل مقابلے کو ۴:۲۲٫۸۷ کے وقت میں مکمل کیا۔ اپنی اب تک کی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہ جنوبی افریقہ کی لیاہ مارک گراف سے ۳٫۲۶ سیکنڈ آگے رہیں، جبکہ سیکھیم کی سیلیا پاکوئیں تیسرے مقام پر رہیں۔ ایسپینوسا یوتھ اولمپک کے کسی بھی مقابلے میں طلائی تمغہ جیتنے والی ایکواڈور کی پہلی خاتون بن گئیں۔ مصر کے زین علی نے مردوں کے ۱۰۰ میٹر بٹر فلائی مقابلے میں ۵۲٫۱۶ کے وقت کے ساتھ کامیابی حاصل کی۔ وہ سربیا کے انیکی کاچ اور سلوواکیہ کے ماتیاس کرسٹوف سے آگے رہے۔ نیوزی لینڈ کے ایریل موجیز اکنڈو نے مردوں کے ۲۰۰ میٹر بیک اسٹروک مقابلے میں ۱:۵۹٫۱۵ کے وقت کے ساتھ کامیابی حاصل کی، جبکہ ارجنٹینا کی سیسیلیا ڈیلکے نے خواتین کے ۲۰۰ میٹر بیک اسٹروک مقابلے میں ۲:۱۰٫۰۵ کے وقت کے ساتھ جیت حاصل کی۔ وہ یونان کی ایریتی زروو سے آگے رہیں۔ جوڈو میں یوکرین کے خزار ہیدارووف نے مردوں کے ۶۶ کلوگرام سے کم وزن کے فائنل میں کناڈا کے ایتین ماتی کو 'گولڈن اسکور' کے دوران 'ہانسوکو ماکے' (ناقابل قرار دیے جانے) کے ذریعے شکست دی۔ وہیں سینیگال کے ماتار ڈیوپ نے 'وازا آرمی' کے ذریعے کانسے کا تمغہ جیتا، جو ان کھیلوں میں میزبان ملک کا پہلا تمغہ ہے۔ آذربائیجان کے ابراہیم عالیوف نے مردوں کے ۵۵ کلوگرام سے کم وزن کے زمرے میں کروشیا کے جوناز ووورک کو 'وازا آرمی' کے ذریعے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا، جبکہ ترکی کی سیما یوکسل نے خواتین کے ۴۴ کلوگرام سے کم وزن کے فائنل میں اردن کی ہودا وشاہ کو 'اپون' کے ذریعے شکست دی۔ مقابلے کے پہلے دن خواتین کے فٹسال گروپ اے میں سینیگال نے فجی کو ۸-۱ سے شکست دی۔ اس کے علاوہ رونگ کونگ کو شمالی کوچ اسپرنٹس میں کمبوڈیا اسکلز کے دوسرے ٹائم ٹرائل میں معمر کی ٹیم سب سے تیز رہی۔ خواتین کے کچ والی بال مقابلے میں سینیگال کی ایناتا ٹائن اور ٹائی سیگنانے نے ڈومینیکن ریپبلک کو ۲-۰ سے شکست دی۔ بیچ بال ۵ میں ترکی نے سینیگال کو ۲-۰ سے ہرایا، جبکہ مردوں کے رگبی سیونز میں فرانس نے جاپان کو ۴۸-۰ سے مات دی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں فوٹو کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام بھیج سکتے ہیں۔

سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ملت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ہائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی نوجوانوں کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور کھیل جگت کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط فہمی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی نوجوانوں میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781